لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 271 Tuesday 31 December, 2024 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلدنمبر(۱۲) شمارہ نمبر(۲۷۱) ۳۱؍دسمبر ۲۰۲۴ء بروز منگل قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

نئے سال میں بھی شدید ٹھنڈ سے راحت کے آثار نہیں

ہماچل میں 340 سڑکیں بند، کشمیر میں پھنسے سیاحوں کو مسجدوں میں ملی پناہ

نئی دھلی، (ایجنسیاں) نیا سال آنے سے کچھ دن پہلے ہی پورے ملک میں موسم کا مزاج پوری طرح سے بدل چکا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں ہونے والی برف باری اور میدانی علاقوں میں بارش کی وجہ سے درجہ حرارت میں تیزی سے گراوٹ آئی ہے، جس سے شدید سردلہر شروع ہوگئی ہے۔ ملک کی زیادہ تر ریاستوں میں کم سے کم درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سیلسیئس کی گراوٹ درج کی گئی ہے۔ قومی راجدھانی دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 ڈگری سیلسیئس اور کم سے کم درجہ حرارت 9 ڈگری سیلسیئس رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صبح اور شام میں دہلی کے زیادہ تر علاقوں پر دھند اور کہرا چھائے رہنے کے آثار ہیں جس کی وجہ سے محکمہ نے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ یہاں اتوار 29 دسمبر کو کم سے کم درجہ حرارت 13 ڈگری سیلسیئس اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 ڈگری سیلسیئس درج کیا گیا تھا، جو اس موسم کے معمول کے درجہ حرارت سے 2 ڈگری کم ہے۔ اتر پردیش کے بھی کئی حصوں میں ٹھنڈ کا ستم جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جنوری 2025 میں ایک نیا ویسٹرن ڈسٹربینس بھی شمالی ہند کو متاثر کرنے والا ہے۔ جس کی وجہ سے ریاست میں شدید ٹھنڈ پڑنے کا امکان ہے۔ محکمہ کے مطابق ریاست میں موسم صاف رہے گا وہیں کچھ جگہ کہرا چھایا رہ سکتا ہے۔ وہیں پڑوسی ریاست بہار میں اگلے 4-3 دنوں تک زیادہ تر علاقوں میں معمول سے درمیانی سطح کا کہرا چھائے رہنے کے آثار ہیں۔ محکمہ نے بکسر، بھوجپور، روہتاس، بھبھوا، اورنگ آباد، ارول، پٹنہ، گیا، نالندہ، شیخ پورہ، نوادہ، بیگوسرائے، لکھی سرائے اور جہان آباد میں ہلکی سے درمیانی سطح کی بارش کا بھی امکان ظاہر کیا ہے۔ پنجاب اور ہریانہ میں بھی شدید ٹھنڈ پڑ رہی ہے۔ ان دونوں ریاستوں میں اتوار کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے نیچے درج کیا گیا تھا۔ محکمہ کے مطابق دونوں ریاستوں کے کئی مقامات پر صبح کے وقت گھنا کہرا چھایا رہے گا۔ 31 دسمبر تک ریاست میں شدید کہرے اور سردلہر کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 11 ضلعوں میں سردلہر چلنے کا امکان ہے جس سے درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آ سکتی ہے۔ ادھر کشمیر، اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش میں ہونے والی برف باری سے عام زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ سیاحوں کے لیے بھی اتنی شدید برف باری مصیبت بن گئی ہے۔ برفباری کی وجہ سے وادی کشمیر کا درجہ حرارت کئی جگہ صفر سے نیچے چلا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 6 جنوری تک وادی میں شدید برف باری ہوگی۔ ہماچل پردیش میں اونچائی والے علاقوں میں ہونے والی برفباری کو دیکھنے کے لیے بڑی تعداد میں سیاح پہاڑوں کا رخ کر رہے ہیں۔ سیاحوں کی آمد بڑھنے کی وجہ سے ٹریفک جام کا مسئلہ بھی پیدا ہوگیا ہے۔

جموں و کشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں مسلسل برف باری ہو رہی ہے۔ ہماچل میں 340 سڑکوں پر ٹریفک بند کر دیا گیا ہے۔ چٹکول میں ڈھائی فٹ سے زیادہ برف پڑی ہے جس کی وجہ سے کئی سیاح پھنس گئے ہیں۔ کشمیر میں برف باری کی وجہ سے سری نگر-لیہہ سڑک بند ہے۔ کشمیر یونیورسٹی کے امتحانات منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ تقریباً 1800 گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں۔ گاندربل، سونمرگ، پہلگام، گنڈ، بارہمولہ سمیت کئی مقامات پر درجہ حرارت منفی 10 سے 22 ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ یہاں ایک فٹ تک برف باری ہوئی جس کی وجہ سے تقریباً 2 ہزار سیاح مختلف مقامات پر پھنس گئے۔ مقامی کشمیریوں نے گھروں اور مساجد کے دروازے کھول دیے۔ انہیں رہنے کی جگہ، کمبل اور لحاف کے ساتھ گرم کھانے کی اشیا بھی دی گئیں۔ اتراکھنڈ کے چمولی ضلع میں اگلے 24 گھنٹوں میں 3 ہزار میٹر سے زیادہ کی بلندی پر برفانی تودے (برف گرنے) کا اورنج الرٹ ہے۔ بدری ناتھ قومی شاہراہ پانڈوکیشور-بدری ناتھ کے درمیان برف باری کی وجہ سے بند ہے۔ ہماچل کے کلپا میں 14.9، کفری میں 14.5، پوہ میں 12، مرنگ میں 12، کھدرالا میں 10، سانگلہ میں 8.5، کیلونگ میں 8، ککمسیری میں 1.6 سینٹی میٹر تازہ برف باری ہوئی ہے، جس کی وجہ سے کم سے کم درجہ حرارت معمول سے 1 سے 5 ڈگری سیلسیئس کم ریکارڈ کیا گیا ہے۔

کشمیر کے دودھ پتھری میں پھنسے ہوئے 9 سیاحوں میں سے ایک راجیش راجپوت نے بتایا کہ ہم 4 گھنٹے تک برف باری میں پھنسے رہے۔ سڑک برف سے بھری ہوئی تھی۔ گاڑی نہیں چلا سکتا تھا۔ جیسے جیسے شام ہوئی اور درجہ حرارت گرنے لگا، انیس احمد اور ان کے گھر والے آئے اور ہمیں ساتھ لے گئے۔ انہوں نے ہمارے لیے جو خیال رکھا، اسے ہمیشہ یاد رہے گا۔ کشمیر کے گنڈ کے گاؤں میں تقریباً ایک ہزار سیاح 2 دن سے مختلف مقامی لوگوں کے گھروں میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ یہاں جامع مسجد کو بھی سیاحوں کے لیے کھول دیا گیا۔ کویتا موئتری جو اپنے خاندان کے ساتھ یہاں ٹھہری تھیں، نے بتایا کہ ہم سونمرگ سے واپس آ رہے تھے، جب ہم برف باری میں پھنس گئے۔ لوگوں نے ہمیں مسجد میں جگہ دی۔ پھر گرم تہری کھلائی۔ یہ یادگار تھا۔ گنڈ کے رہائشی شیخ انیس نے بتایا کہ جمعہ کی دوپہر سے برفباری شروع ہوئی۔ سونمرگ سے واپس آنے والے لوگ پھنس گئے۔ 10 مقامی خاندان مدد کے لیے اکٹھے ہوئے۔ ہم سیاحوں کے پاس پہنچ گئے۔ گاڑیوں سے نکال کر گھر لے آئے۔ انہیں ہفتہ کی شام سری نگر روانہ کیا گیا۔ سیاح اب بھی گنڈ میں 16-15 گھروں میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ لداخ میں 2023 میں 5.25 لاکھ سیاح لداخ پہنچے تھے۔ 2024 میں یہ تعداد گھٹ کر 3.75 لاکھ رہ گئی۔ لداخ کے محکمہ سیاحت کے مطابق 2023 میں 2.10 کروڑ سیاح جموں و کشمیر آئے تھے۔ 2024 میں یہ تعداد بڑھ کر 2.11 کروڑ ہو چکی ہے۔

جمی کارٹر کا 100 سال کی عمر میں انتقال

واشنگٹن، (یو این آئی) نوبیل امن انعام یافتہ سابق امریکی صدر جمی کارٹر 100 سال کی عمر میں ریاست جارجیا میں انتقال کر گئے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق امریکی ریاست جارجیا میں مونگ پھلی کے کاشتکار، جنہوں نے امریکی صدر کی حیثیت سے خراب معیشت، ایران میں امریکی یرغمالیوں کے بحران کا سامنا کیا، اسرائیل اور مصر کے درمیان قیام امن میں مدد کی اور بعد میں اپنے انسانی ہمدردی کے کاموں پر نوبیل امن انعام حاصل کیا تھا۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے 9 جنوری کو جمی کارٹر کے انتقال پر قومی سوگ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ 'میں امریکی شہریوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اس دن آپ عبادت گاہوں میں آنجہانی جمی کارٹر کے لیے دعائیں کریں۔ جمی کارٹر نے 1946 میں روزلین سے شادی کی تھی، جس کو انہوں نے اپنی زندگی کی سب سے اہم چیز قرار دیا تھا، ان کے 3 بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے جمی کارٹر 1976 کے انتخابات میں ریپبلکن صدر جیرالڈ فورڈ کو شکست دینے کے بعد جنوری 1977 میں صدر بنے تھے، ان کی ایک مدت صدارت میں اسرائیل اور مصر کے درمیان 1978 کے کیمپ ڈیوڈ معاہدے کو دیکھا گیا، جس سے مشرق وسطیٰ میں کچھ استحکام آیا لیکن انہیں معاشی کساد بازاری، مسلسل غیر مقبولیت اور ایران کے یرغمالیوں کے بحران کا بھی سامنا کرنا پڑا، جس نے ان کے اقتدار کے آخری 444 دن ضائع کر دیے، جمی کارٹر نے 1980 میں دوبارہ انتخابات میں حصہ لیا تھا، لیکن امریکی ووٹرز نے ریپبلکن حریف اور کیلیفورنیا کے گورنر رونالڈ ریگن کو منتخب کیا تھا۔ کارٹر کسی بھی امریکی صدر سے زیادہ عرصے تک زندہ رہے اور وائٹ ہاؤس چھوڑنے کے بعد انہوں نے ایک پرعزم انسان دوست کے طور پر شہرت حاصل کی، انہیں وسیع پیمانے پر کسی بھی صدر کے مقابلے میں ایک بہتر سابق صدر کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ عالمی رہنماؤں اور سابق امریکی صدور نے جمی کارٹر کو خراج عقیدت پیش کیا، جنہیں انہوں نے ہمدرد، عاجز اور مشرق وسطیٰ میں امن کے لیے پرعزم قرار دیا۔

شادی کی تقریب میں جا رہا ٹرک ندی میں گرا، کم از کم 66 افراد جاں بحق، کئی دیگر زخمی

ایتھوپیا (ایجنسی): افریقہ ملک ایتھوپیا کے ایک دور دراز علاقے میں خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں کم از کم 66 افراد کی موت ہوگئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ درجنوں افراد کو لے کر جا رہا ایک ٹرک اچانک بے قابو ہوگیا اور پھر وہ پل سے نیچے ندی میں گر گیا۔ 64 لوگوں کی موت جائے حادثہ پر ہی ہوگئی، جبکہ 2 لوگوں کی موت اسپتال میں علاج کے دوران ہوئی۔ حادثہ اتوار کا ہے جب ٹرک میں سوار کئی لوگ ایک شادی کی تقریب میں شامل ہونے کے لیے جا رہے تھے۔ ٹرک پرانا اور مخدوش حالت میں تھا۔ پُل پار کرتے وقت یہ توازن برقرار نہیں رکھ سکا اور ندی میں گر گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس علاقے میں پہلے بھی کئی حادثے ہو چکے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ پُل اور آس پاس کی سڑکیں بے حد خراب ہیں۔ پہلے بھی انتظامیہ سے اس جگہ کو ٹھیک کرانے کا مطالبہ کیا گیا تھا، لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ کہا جا رہا ہے کہ راحت و بچاو؟ کاری میں تاخیر نے حالات کو انتہائی سنگین بنا دیا۔ زخمیوں کو فوراً طبی امداد نہیں مل سکی جس سے مہلوکین کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ سنگین طور سے زخمی مریضوں کو بہتر علاج کے لیے بڑے اسپتالوں میں بھیجا گیا ہے۔ یہ حادثہ ایتھوپیا کے سڑک سیکورٹی نظام اور ایمرجنسی خدمات کی خامیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ خراب سڑک سیکورٹی نظام کی وجہ سے ہی شادی تقریب کا جشن غم کے ماحول میں بدل گیا۔

جنوبی کوریا: مسافر بردار طیارہ گر کر تباہ، 179 افراد کی ہلاکت

سیول، (ایجنسی) جنوبی کوریا کے موآن ایئرپورٹ پر جیجو ایئر کا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ خبر رساں ایجنسی اے پی کے مطابق طیارہ میں 175 مسافروں اور عملہ کے 6 ارکان سمیت 181 افراد سوار تھے۔ اس حادثہ میں 179 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ ریسکیو ٹیم نے 2 افراد کو زندہ بچا لیا۔ تمام لاشیں طیارے سے نکال لی گئی ہیں۔ مرنے والوں میں 84 مرد اور 85 خواتین شامل ہیں۔ ابھی تک 11 لاشوں کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ حادثہ اتوار کو ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 5:37 بجے (مقامی وقت کے مطابق 9:07 بجے) پیش آیا۔ بنکاک سے آنے والا طیارہ ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے والا تھا لیکن لینڈنگ گیئر میں خرابی کے باعث طیارے کے پہیے نہیں کھلے۔ ہنگامی طور پر طیارے کی بیلی لینڈنگ کرائی گئی۔ اس میں طیارے کی باڈی سیدھے رن وے سے ٹکراتی ہے۔ اس دوران طیارہ رن وے پر پھسل کر ایئرپورٹ کی باؤنڈری وال سے ٹکرا گیا۔ اس میں دھماکہ کے ساتھ آگ لگ گئی۔ ادھر رائٹرس نے اطلاع دی ہے کہ حادثہ سے قبل موآن ایئرپورٹ کے ایئر ٹریفک کنٹرولر (اے ٹی سی) کی جانب سے طیارہ سے پرندوں کے ٹکرانے کے بارے میں الرٹ بھیجا گیا تھا۔ ہوائی جہاز کے لینڈنگ گیئر میں خرابی کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے۔ جیجو ایئر لائنس کا جو طیارہ گر کر تباہ ہوا ہے، وہ امریکی کمپنی بوئنگ کا 800-737 طیارہ تھا۔ طیارے نے دو بار ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے کی کوشش کی۔ لینڈنگ گیئر نہ کھلنے کی وجہ سے طیارہ پہلی بار لینڈ نہیں کر سکا۔ اس کے بعد طیارے نے ایئرپورٹ کا چکر لگایا۔ دوسری بار پائلٹ نے بغیر لینڈنگ گیئر کے جہاز کو بیلی لینڈ کرنے کا فیصلہ کیا۔ کئی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ طیارے کے پروں سے پرندہ ٹکرا گیا، جس کی وجہ سے لینڈنگ گیئر خراب ہوگیا اور لینڈنگ کے دوران کھل نہ سکا۔

کاشی متھرا پر دعویٰ چھوڑ دیں، شیولنگ کی تلاش بند کر دیں گے: وی ایچ پی

ناگپور، (یو این آئی) وشو ہندو پریشد کے جوائنٹ جنرل سکریٹری ڈاکٹر سریندر کمار جین نے کہا ہے کہ اگر مسلمان کاشی اور متھرا پر اپنا دعویٰ ترک کر دیں تو وہ ہر مسجد کے نیچے شیولنگ کی تلاش بند کر دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ اگر مسلم کمیونٹی پہل کرے اور محبت کے ساتھ اپنے حقوق سے دستبردار ہو جائے، تعصب ترک کر دے تو آپ ہمارا دل جیت لیں گے، ورنہ ان معاملات کا فیصلہ کرنے کے لیے عدالتیں موجود ہیں۔ ڈاکٹر جین نے پیر کو ایک بیان میں کہا کہ وشو ہندو پریشد نے اپنے کسی موضوع کو نہیں چھوڑا ہے۔ 'وہاں مندر بنائیں گے، مندر کو عظیم الشان بنائیں گے' کے وعدے کے مطابق ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، اب کرشن جنم بھومی اور کاشی وشوناتھ مندر آزاد ہوں گے۔ جین نے کہا کہ امن پسند ہندو سماج 1984 سے کاشی اور متھرا پر دعویٰ کر رہا ہے۔ اس وقت بھی ہم نے مسلمانوں کو یہ تجویز پیش کی تھی کہ اگر وہ ان دونوں جگہوں پر اپنا دعویٰ ترک کر دیں تو ہندو برادری باقی جگہوں پر دعویٰ نہیں کرے گی۔ افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جین نے کہا کہ مسلم کمیونٹی نے اپنی جنونیت نہیں چھوڑی اور یہ موقع گنوا دیا۔ اب معاملہ عدالت میں ہے، پھر بھی اگر مسلمان کاشی اور متھرا پر اپنا دعویٰ چھوڑ دیں تو ہم مسجد کے نیچے شیولنگ کی تلاش بند کر دیں گے۔ سریندر کمار جین نے آر ایس ایس سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت کے اس بیان سے بھی اتفاق کیا جس میں انہوں نے 'ہر مسجد کے نیچے مندر نہ ڈھونڈنے' کا مطالبہ کیا تھا۔ اس پر اپنی رائے دیتے ہوئے ڈاکٹر جین نے کہا کہ ہم سرسنگھ چالک کے بیان سے پوری طرح متفق ہیں، لیکن ان کے بیان کا ایک جملہ نمایاں کر کے دکھایا گیا۔ سرسنگھ چالک کے طور پر، انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ سب سے پہلے مسلم کمیونٹی کو جنونیت ترک کرنا ہوگی۔ جین نے کہا کہ مسلمانوں کے جنون کی وجہ سے آج ہندو سماج مسجد کے نیچے مندروں کی تلاش میں ہے۔ جین کے مطابق کاشی اور متھرا کے کیس عدالت میں زیر التوا ہیں۔ جین نے کہا کہ مسلم کمیونٹی کو اس کیس کے نتائج کا صبر سے انتظار کرنا چاہئے۔ متھرا کی عیدگاہ کیس میں عدالت نے 1947 سے پہلے کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ جین نے کہا کہ کاشی اور متھرا میں مندر تھے، مندر ہیں اور مندر رہیں گے۔

پولیس حراست میں دلت نوجوان کی موت پر راہل برہم

نئی دھلی، (ایجنسیاں) مدھیہ پردیش کے دیواس میں پولیس حراست کے دوران ایک دلت نوجوان کی موت کے معاملہ پر کانگریس نے حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی اور وائناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی دونوں نے ہی دلت نوجوان کی موت پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیا ہے۔ راہل گاندھی نے دلت نوجوان کی موت کے ساتھ ساتھ اوڈیشہ کے بالاسور میں قبائلی خواتین کو درخت سے باندھ کر پیٹے جانے کی خبر پر بھی اپنا غم ظاہر کیا۔ راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ 'ایک طرف مدھیہ پردیش کے دیواس میں دلت نوجوان کو پولیس حراست میں قتل کیا گیا۔ دوسری طرف اوڈیشہ کے بالاسور میں قبائلی خواتین کو درخت سے باندھ کر پیٹا گیا ہے۔ یہ دونوں حادثات افسوسناک، شرمناک اور انتہائی قابل مذمت ہیں۔ بی جے پی کی منووادی سوچ کے سبب ان کی حکومت والی ریاستوں میں یکے بعد دیگرے اس طرح کے واقعات پیش آ رہے ہیں۔ حکومت کی شہ کے بغیر یہ ممکن نہیں ہے۔' راہل گاندھی نے اپنے پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ 'ملک کے بہوجنوں کے ساتھ ایسی بربریت کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہم ان کے ساتھ ہیں، ان کے آئینی حقوق کے لیے اور انہیں انصاف دلانے کے لیے پوری طاقت کے ساتھ لڑیں گے۔

پٹنہ میں بی پی ایس سی کے طلباء پر لاٹھی چارج، کانگریس کا سخت ردعمل

بی پی ایس سی امیدواروں کی حمایت میں مختلف طلبا تنظیموں کا مظاہرہ، ریل چکہ جام کے تحت کئی ٹرینوں کو روکا گیا

پٹنہ (ایجنسی) پولیس نے اتوار یعنی 29 دسمبر کو بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کمبائنڈ (ابتدائی) مسابقتی امتحان (سی سی ای) کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرنے والے طلباء مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا۔ پٹنہ میں ہوٹل موریا کے نزدیک جے پی گول چکر پر احتجاج کرنے والے امیدواروں کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے پانی کا بھی استعمال کیا۔ کانگریس نے اس معاملے پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو نشانہ بنایا اور کہا کہ حکومت اپنی انا چھوڑے۔ بی پی ایس سی امتحان میں دھاندلی کے خلاف بہار میں بے روزگار نوجوان کئی دنوں سے احتجاج کر رہے ہیں، لیکن حکومت ان کی بات سننے کو تیار نہیں ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اپنی انا کو ایک طرف چھوڑ کر نوجوانوں سے بات کرے اور ان کے مطالبات تسلیم کرے۔ بی پی ایس سی کے امیدوار تعطل پر بات کرنے کے لیے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملنے کے اپنے مطالبے پر اٹل نظر آئے۔ طلباء نے جے پی گول چکر کے قریب پولیس کی طرف سے لگائی گئی دو رکاوٹوں کو توڑ دیا۔ گاندھی میدان میں پولیس اہلکاروں اور بی پی ایس سی امیدواروں کے درمیان جھڑپ بھی ہوئی۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج کیا۔

ساتھ ہی پرشانت کشور کے ساتھ ساتھ جن سورج پارٹی کے ریاستی صدر کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان کے خلاف امیدواروں کو اکسانے، سڑکوں پر لانے اور ہنگامہ کرنے جیسی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پرشانت کشور سمیت 19 سے زیادہ لوگوں کو ملزم بنایا گیا ہے۔ 600 سے زیادہ نامعلوم افراد کو ملزم بنایا گیا ہے کیونکہ انتظامیہ نے گاندھی میدان میں مظاہرے کی اجازت نہیں دی تھی۔

70 ویں بی پی ایس سی کے پریلیمنری امتحان کو منسوخ کرنے کے مطالبہ کو لے کر پٹنہ میں مظاہرہ کر رہے امیدواروں پر اتوار کو پولیس کے ذریعہ لاٹھی چارج کیا گیا تھا۔ اس کے خلاف آج (30 دسمبر) امیدواروں کی حمایت میں بہار کے کئی ضلعوں میں طلبا تنظیم اور لیفٹ پارٹیوں نے ریل چکہ جام کیا اور دربھنگہ میں ٹرینوں کو روک دیا گیا۔

دربھنگہ میں آئیسا نے دہلی جانے والی بہار سمپرک کرانتی کو روکا تو وہیں آرہ میں بکسر-پٹنہ پسینجر ٹرین کو روک کر مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ حکومت طلبا کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے۔ دوسری طرف آرہ میں سردار پٹیل بس اسٹینڈ کے پاس آرہ-پٹنہ اہم شاہراہ کو بھی جام کر دیا گیا، جس سے گاڑیوں کی آمد و رفت پر کافی اثر پڑا۔

اے آئی ایس اے اور آر وائی اے کے اراکین نے آرہ ریلوے اسٹیشن پر پہنچ کر پلیٹ فارم-1 پر 03376 بکسر-پٹنہ پسینجر ٹرین کو روک دیا۔ مظاہرین نے ٹرین کے انجن اور ٹریک پر کھڑے ہو کر بہار حکومت کے خلاف نعرے بازی کی اور مہلوک بی پی ایس سی امیدوار سونو کمار کے اہل خانہ کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ آر وائی اے کے ریاستی کے سکریٹری اور آگیاؤں کے رکن اسمبلی شیو پرکاش رنجن نے کہا کہ بی پی ایس سی کا 70 واں پی ٹی پٹنہ سمیت بہار کے مختلف مراکز پر پیپر لیک اور بے ضابطگیوں کے ساتھ مکمل ہوا، اس لیے امتحان منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ امیدوار ٹھنڈ میں دھرنا پر بیٹھے ہیں لیکن نتیش-بی جے پی حکومت نہ صرف اپنے ضد پر اڑی ہے بلکہ انصاف کا مطالبہ کر رہے نوجوانوں پر بربریت کے ساتھ لاٹھی چارج کروا رہی ہے۔ آرہ میں ٹرین روکنے کے دوران طلبا تنظیم کے کارکنان مشتعل ہو گئے۔ پولیس انہیں ٹریک سے ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن وہ ماننے کو تیار نہیں تھے۔ اس کو لے کر آگیاؤں کے رکن اسمبلی شیو پرکاش رنجن نے کہا کہ طلبا تنظیموں کے ساتھ جس بربریت سے پیش آیا گیا اور امیدواروں پر لاٹھی چارج کیا گیا ہے وہ ناقابل برداشت ہے۔ اس دوران امتحان منسوخ کرنے سمیت قصورواروں کے خلاف کارروائی کے مطالبہ کو لے کر طلبا مسلسل مظاہرہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ممبئی و مالیگاؤں میں لنگرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تقسیم کا 67 واں اور پندرہواں ہفتہ مکمل ہوا

اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کی نیت سے لنگرِ رسول میں شرکت کی گزارش: لنگر انتظامیہ کمیٹی

ممبئی / مالیگاؤں (پریس ریلیز): رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادتِ مبارکہ کے پندرہ سو سال جاری ہونے کی خوشی میں ممبئی رضا اکیڈمی و آل انڈیا میلاد کونسل کے بانی و سرپرست الحاج محمد سعید نوری صاحب نے پورے سال مختلف پروگراموں کے انعقاد کی اپیل عوام اہلسنت سے کی ہے، اسی سلسلے میں رضا اکیڈمی ممبئی واقع کھڑک سے گذشتہ دیڑھ سالوں سے ہر پیر کی دوپہر کو بھوکے اور ضرورت مندوں میں "لنگرِ رسول" کے عنوان سے کھانے کی تقسیم کی جاتی ہے۔ اس ہفتہ ممبئی میں لنگرِ رسول کی تقسیم کا 67 واں ہفتہ رہا۔ لنگر کی تقسیم سے قبل یہاں بانیِ رضا اکیڈمی الحاج محمد سعید نوری نے ملک سمیت عالمِ اسلام میں امن و سلامتی، خوشحالی و شادابی کی دعائیں کیں، قبل اس کے مصطفیٰ رضا نوری میاں نے قل شریف کی تلاوت فرمائی جبکہ لنگرِ رسول کی تقسیم کے وقت احمد رضا امن میاں، ناظم خان رضوی، شکیل بھائی وغیرہ موجود رہے۔ اسی کی پیروی کرتے ہوئے مالیگاؤں کی مسجد و مدرسہ اہلسنت نوری عارج خلیل انتظامیہ کے ذمہ داران نے گذشتہ عیدِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر طئے کیا کہ مالیگاؤں سے بھی ہر پیر کو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں خراجِ محبت پیش کرنے کے لیے "لنگرِ رسول" تقسیم کیا جائے گا۔ الحمدللہ! مسجد و مدرسہ اہلسنت نوری عارج خلیل، نوری نگر سے اس پیر کو لنگرِ رسول کی تقسیم کا پندرہواں ہفتہ رہا۔ لنگر کی تقسیم سے قبل مسجد و مدرسہ اہلسنت نوری عارج خلیل کے خطیب و امام حافظ شریف احمد رضوی نے قل شریف کی تلاوت فرمائی اور اس کا ثواب بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیہ کیا۔ اس وقت رضا اکیڈمی کے رضوی سلیم شہزاد کے علاوہ اصغر بابا، اظہر خان، فاروق قریشی، محبوب قریشی، شیخ فیروز جمیل، رضوان بھائی، اسحٰق بابا اور کثیر تعداد میں لنگر سے استفادہ کرنے والے بچے بچیاں، نوجوان اور بزرگ حضرات موجود رہے۔ اس موقع پر اپنی دعا میں حافظ شریف رضوی نے جہاں شہر سمیت ملک و ملت کے لئے دعائیں کی وہیں فلسطین، شام و یمن کے ساتھ سارے عالمِ اسلام میں امن و سکون کی اور ظالموں کے لئے ہدایت و ہلاکت کی دعائیں کی گئیں۔ دعا کے بعد لنگر کی تقسیم عمل میں آئی اس وقت کثیر تعداد میں اہلیانِ محلّہ، راہ گیر اور اسکولی طلباء و طالبات نے استفادہ کیا۔ اپنی گفتگو میں حافظ شریف رضوی نے صاحبانِ ثروت افراد سے گزارش کی ہے کہ وہ اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کی نیت سے بھی کسی پیر کو کھانے کی تقسیم میں شرکت کر سکتے ہیں، لھذا ایسے افراد مسجد انتظامیہ کمیٹی کے ارکان سے رابطہ کریں۔

غزہ کے تین اسپتالوں پر اسرائیلی حملے

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل کے چند گھنٹوں کے دوران غزہ سٹی کے تین اسپتالوں پر حملے، الوفا اسپتال پر حملے میں متعدد لوگ جھلس گئے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ حملے میں کم از کم 7 فلسطینی شہید ہوئے، جمعہ کو کمال عدوان اسپتال کو آگ لگا کر صیہونی فوج نے اسپتال ڈائریکٹر اور عملے سمیت سیکڑوں افراد کو قیدی بنا لیا تھا۔ عالمی امدادی اداروں نے ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب شدید سردی سے ٹھٹھر کر غزہ کا ایک اور نومولود دم توڑ گیا، اب تک پانچ بچوں کی ٹھنڈ سے اموات رپورٹ ہو چکی ہیں۔

مسلمان معاشرہ تنزلی کا شکار، معززین بیداری اور اصلاح پر توجہ دیں

ملک میں مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے جلسہ جلوس اور بیان بازی کے علاوہ مسلم معاشرے میں بیداری کے لیے کوئی جامع وٹھوس قدم نہیں اٹھایا جارہا ہے تاکہ نئی نسل کو مطلع کیا جاسکے۔ہم آس پڑوس میں نظر دوڑائیں تو جو حالات ہیں، وہ۔انتہائی سنگین نوعیت کے ہیں۔ہمارے محلے میں ایک تین بیٹیوں کے نااہل اور ہمیشہ بیوی سے ناخوش رہنے والے شخص نے ایک ساتھ یتیم اور قریبی رشتہ دار رہی اپنی بیوی کو تین بار طلاق دے دی بلکہ کہا جاتا ہے کہ ذرا سی تکرار میں بیسیوں مرتبہ" طلاق دیں دونگا" جیسے الفاظ کا استعمال کرتا رہا۔خیر اس خطرناک فعل کے بعد بزرگوں نے مفتیان کرام اور علمائے کرام سے رجوع کیا اور نتیجتاً عدت کے بعد بے چاری کا 'حلالہ' کروانے کا مشورہ دیا گیا۔مقصد تین بیٹیوں کے لیے قربانی دینا ہے۔جن میں دو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ چکی ہیں اور ساس، سسر اور نندوں کی بے توجہی کا شکار بنی ہوئی ہیں۔بالآخر ایک اور رشتہ دار سے نکاح کروایا گیا اور اب وہ پھر سے عدت میں جھونک دی گئی ہے، اور سابقہ شوہر پر نکاح کے لیے اہل خانہ زور ڈال رہے ہے، لیکن موصوف ٹس سے مس نہیں ہو رہے ہیں۔

جاوید جمال الدین

مسلمان معاشرہ انتہائی بدحالی کا شکار ہے ،اُس کے لیے معاشرے کے ذمہ داران، معززین اور اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ علمائے کرام کے ساتھ ساتھ معاشرتی، دینی، تعلیمی اور معاشی تنظیموں اور اداروں کو خواب غفلت سے بیدار ہونا چاہیئے ،اور اس ضمن میں ایک یا 2 نہیں بلکہ کئی محاذ پر کام کرنا ہوگا، آج معاشرہ جس تنزالی کا شکار نظر آتا ہے، اُس کے لیے ہوش کے ناخن لینے ہوں گے، ورنہ حالیہ نسل کی بربادی کو روکنا اور مستقبل کو سنبھالنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہوجائے گا۔تعلیمی اور معاشی مسائل کو ایک طرف رکھ دیں، تو آپ جرائم، جعل سازی اور نشہ خوری ایک عام سی باتیں نظر آتی ہیں، لیکن فی الحال سنگین ترین مسئلہ خاندانی تنازعات اور ازدواجی رشتوں میں بگاڑ کا ہے۔جس پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔اُن میں سب سے بُرا حال ہماری بہنوں، بیٹیوں اور گھریلو خواتین کا ہو رہا ہے۔

سری نگر سے ایک اہم ترین خبر آئی ہے کہ جموں کشمیر ہائی کورٹ نے وراثت کے 43 سال پرانے تنازع کو ختم کرتے ہوئے ایک تاریخی فیصلہ سنایا ہے اور انہوں نے بڑے واضح انداز میں کہا کہ اسلام میں وراثت کی تقسیم کا بہت واضح قانون اور اصول موجود ہے۔ عدالت نے مسلم پرسنل لاء سے بے خبری پر ذیلی عدالتوں کی سرزنش بھی کی ہے، جو آئے دن مبینہ طور پر بے تکے فیصلے سنا دیتی ہیں۔کشمیری ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق جسٹس ونود چٹرجی کول نے مختی نامی خاتون کو والد کی وراثت میں حق دینے کا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ مسلمان خاتون کو اس کے والد کے ترکہ میں حصہ سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے نشاندہی کی کہ شرعی قوانین میں وراثت میں بیٹیوں کو بیٹوں پر فوقیت دی گئی ہے۔جسٹس کول نے کہا کہ مسلم پرسنل لاء کی رُو سے مختی اپنے والد کی وراثت میں حصے کی حقدار ہے اور اس فیصلے پر عمل درآمد تمام ذیلی عدالتوں اور ریونیو کورٹ پر لازم ہے۔اس معاملہ میں دلچسپ بات یہ ہے کہ مختی اپنے بھائی سے وراثت کی قانونی لڑائی لڑتے لڑتے اس دنیا سے رخصت ہوگئیں اور اب مقدمہ ان کی تین بیٹیاں اور 5، بیٹے لڑ رہے ہیں۔کورٹ نے اس بات پر برہمی کا اظہار کیا کہ ریونیو افسران مسلم پرسنل لاء سے لاعلم ہیں اور انہوں نے ایسے احکامات جاری کئے جن سے یہ تاثر قائم ہوتا ہے جیسے مختی سری نگر کے رہنے والے منور غنی مرحوم کی بیٹی ہی نہیں ہیں۔عدالت نے قرآن مجید کی سورہ نساء کی آیت نمبر 11، کا حوالہ دیتے ہوئے اسلام میں وراثت سے متعلق اصولوں کو واضح کیا اور بتایا کہ مذکورہ آیت مرحوم کے ترکہ میں بچوں، شریک حیات اور خاندان کے دیگر افراد کا حصے طے کرتی ہے۔

جج نے نشاندہی کی کہ اس آیت کی رو سے ترکہ میں بیٹے کیلئے بیٹی کا دگنا حصہ ہے۔عدالت نے سمجھایا کہ لڑکوں کو لڑکیوں سے دگنا ملتا ہے کیونکہ مردوں پر بیوی، بچوں، ماں باپ وغیرہ کی کفالت کا ذمہ ہوتا ہے۔کورٹ نے وراثت کی تقسیم کو قرآن کے ذریعہ عائد کی گئی ذمہ داری قرار دیا اور کہا کہ یہ قرآن کے مطابق فرض ہے کہ بہنوں کو ان کا حق دیا جائے۔سورہ نساء کو پڑھیں تو معلوم ہوجاتا ہے کہ وراثت میں بیٹے پر بیٹی کو ترجیح دی گئی ہے۔"

واضح رہے کہ یہ 1981 کا ایک مقدمہ ہے ،جب مختی نے وراثت میں حصہ نہ ملنے پر عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔غالباً 1996 میں ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ نے مختی کو جائیداد میں ایک تہائی حصہ دینے کا حکم دیا تھا مگر اس کا اطلاق نہ ہونے پر وہ پھر عدالت سے رجوع ہوئیں اور مقدمہ لڑتے لڑتے انتقال کرگئیں۔عدالت نے 1996 کے فیصلے کو 3 ماہ میں نافذ کرنے کا حکم دیا ہے۔یہ تو وراثت کا معاملہ ہے اور ہزاروں لاکھوں خاندان اس میں تنازع کا شکار ہیں، جبکہ غیر مسلم جج سورہ النساء کے حوالے سے فیصلہ سناتا ہے۔

اسی طرح مسلم معاشرے میں طلاق کی وجہ سے متوسط طبقے کے سینکڑوں خاندان بحران کا شکار ہیں، البتہ چند سال قبل تین طلاق کے خلاف قانون بن چکا ہے، پھر بھی اس کا سلسلہ تھما نہیں ہے۔اگر جائزہ کیا جائے تو طلاق کی باعتبار طریقہ تین قسمیں ہیں: احسن، حسن اور بدعی۔طلاق کی تین قسمیں ہیں: "طلاقِ رجعی"، "طلاقِ بائن" اور "طلاقِ مغلظہ"۔فی الحال اس کی تفصیل میں نہ جاتے ہوئے معاشرے میں پیدا بُرائی کو پیش کرتے ہیں۔

ملک میں مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے جلسہ جلوس اور بیان بازی کے علاوہ مسلم معاشرے میں بیداری کے لیے کوئی جامع وٹھوس قدم نہیں اٹھایا جارہا ہے تاکہ نئی نسل کو مطلع کیا جاسکے۔ہم آس پڑوس میں نظر دوڑائیں تو جو حالات ہیں ،وہ۔انتہائی سنگین نوعیت کے ہیں۔ہمارے محلے میں ایک تین بیٹیوں کے نااہل اور ہمیشہ بیوی سے ناخوش رہنے والے شخص نے ایک ساتھ یتیم اور قریبی رشتہ دار رہی اپنی بیوی کو تین بار طلاق دے دی بلکہ کہا جاتا ہے کہ ذرا سی تکرار میں بیسیوں مرتبہ " طلاق دیں دونگا" جیسے الفاظ کا استعمال کرتا رہا۔خیر اس خطرناک فعل کے بعد بزرگوں نے مفتیان کرام اور علمائے کرام سے رجوع کیا اور نتیجتاً عدت کے بعد بے چاری کا 'حلالہ' کروانے کا مشورہ دیا گیا۔مقصد تین بیٹیوں کے لیے قربانی دینا ہے۔جن میں دو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ چکی ہیں اور ساس، سسر اور نندوں کی بے توجہی کا شکار بنی ہوئی ہیں۔بالآخر ایک اور رشتہ دار سے نکاح کروایا گیا اور اب وہ پھر سے عدت میں جھونک دی گئی ہے، اور سابقہ شوہر پر نکاح کے لیے اہل خانہ زور ڈال رہے ہے، لیکن موصوف ٹس سے مس نہیں ہو رہے ہیں۔

ایک اس قسم کے معاملے میں قریبی رشتہ دار کو دو بیٹیوں کے ہوتے ہوئے شرابی شوہر نے طلاق دے دی اور دوسرے نکاح کے مرحلے سے گزرنا پڑا، البتہ بعد میں جس شخص سے نکاح ہوا، اس کی بیوی اللہ کو پیاری ہوگئی اور دونوں نے ایک دوسرے کے بچوں کو قبول کرلیا ہے۔کہنے کا مطلب یہ ہے کہ مسلم معاشرے سے صبر وتحمل وغیرہ اٹھ چکا ہے اور حالات انتہائی سنگین نوعیت اختیار کرچکے۔بزرگوں احباب کی کوئی سننے کو تیار نہیں ہے، جبکہ علم اور دینی معلومات کا فقدان بھی ذمہ دار ہے۔نہ نکاح پڑھا سکتے ہیں اور نماز جنازہ پڑھانے سے بھی محروم ہیں۔

حال میں مثالی مسجد نامی ایک کتاب کے اجراء کے جلسہ میں ایک تعلیمی ادارہ کے سربراہ نے ممبئی کے ایک اعلیٰ پولیس سے ملاقات کا تذکرہ کیا، جس میں افسر نے کہا کہ " نشہ کرنے اور اُس کے کاروبار میں مسلمان نوجوان ملوث ہیں، یہ لعنت امیروں میں ہی نہیں بلکہ غریبوں میں بھی پھیلی ہوئی ہے، جبکہ تین چار بچوں کے بعد بیویوں کو چھوڑنے کا رواج بھی عام نظر آرہا ہے۔ان خاندانی اور ازدواجی معاملات کے ساتھ ساتھ مساجد سے وابستہ لوگوں کی مثال دی جاسکتی ہے، جیسے ائمہ اور مؤذن حضرات کی مالی معاونت اور امداد کے معاملات شامل ہیں، حال میں ایک امام مسجد کی بیٹی کی کالج فیس کا مسئلہ پیدا ہوا، مسجد کے ٹرسٹیوں ،منتظمین اور اردگرد کے مقتدیوں نے ذرا سی توجہ نہیں دی ،البتہ کئی ادارے اور تنظیمیں سرگرم ہیں اور ہلکی سی سفارش سے مسئلہ کا حل نکل گیا۔اگر محلے کے لوگ اور مقتدی ہی توجہ دیتے تو ایسے حل نکل سکتا ہے اور ائمہ کرام کو کفالت کے لیے کسی طرح کی تگ ودود نہ کرنا پڑے۔جن مسائل کا ذکر کیا گیا ہے، یہ ظاہری ہیں، ایاے بھی بہت سے معاملات ہیں، جن میں معاشرے کی اصلاح کی ضرورت ہے، اور ہمیں نسل کو برباد ہونے سے بچانا ہے تو سر جوڑ کر بیٹھنا ہوگا اور جامع وٹھوس حکمت عملی تیار کرنی ہوگی۔

javedjamaluddin@gmail.com
9867647741

یوم محاسبہ

ڈاکٹر ایم اعجاز علی

آپ اسے مانیں یا نہ مانیں، ایسا اندازہ لگ رہا ہے کہ شمالی ہندوستان میں سیاست کا سب سے بڑا مرکز ایودھیا بنے گا۔ جنوبی ہند کی مختلف مندروں کی طرح ایودھیا کا رام مندر کی آمدنی دیگر مندروں سے سیکڑوں ہزاروں گنا زیادہ ہوگی اور یہ بھی امید ہے کہ جو سیاسی جماعت 'رام کو دوبارہ وہاں لانے' کا دعویٰ کررہی ہے وہی اس آمدنی کا استعمال کرکے بھارت کو ہندوراشٹریہ بنانے میں اہم رول ادا کرے گی۔

اسی منصوبہ کے تحت اب ہر سال 22 /جنوری کو ایک نئی دیوالی کی طرح منایا جائے گا اور اس سے منسلک ایک نئی تواریخ برادروطن کو بتانے کا کام کیا جائے گا۔اب تک تو برادروطن ایک ہی دیوالی ہر سال مناتے رہے ہیں جو شری رام جی کے 'بن واس' کے بعد ان کی واپسی کے موقع سے منائی جاتی ہے۔اب جو نئی دیوالی کی شروعات 22 /جنوری سے ہونے والی ہے اس کے پیچھے کا واقعہ یہی بتایا جائے گا کہ رام جی کو اپنے جنم استھان سے 500 برس قبل بے دخل کردیا گیا تھا اور پچھلے سال 22 /جنوری کو انہیں دوبارہ اپنے جائے پیدائش میں انٹری ملی ہے، اسی خوشی کی مناسبت سے یہ نئی دیوالی منائی جاتی ہے۔رہا سوال ان کے عقیدے پر کسی کو کیوں اعتراض ہو لیکن ملک والوں کو جب یہ بتایا جائے گا کہ 500 سالوں تک اس بے دخلی کی تواریخ کیا ہے تو اس پر مغل سلطنت کے بانی راجہ بابر کے مندر توڑ کر مسجد بنائے جانے کے ایک مفروضہ واقعہ کو ہر سال دوہرا جائے گا تاکہ اسی آڑ میں ہندی، ہندو اور ہندوستان (ہندوراشٹر) کی پالیسی کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔

بہرحال 22 /جنوری 2024 سے قبل ہم سارے بھارتی، آزادی کے بعد کے بھارت (فیز-1) میں جی رہے تھے اور اب ہم ایودھیا کے بعد بھارت (فیز-2) میں قدم رکھ چکے ہیں۔ اس فیز میں کون کون سی نئی تواریخ گڑھی جائے گی یہ سوچ سے پرے ہے لیکن خاموشی سے دیکھتے رہنے کے بجائے ہمیں بھی غور وفکر کرنی ہوگی۔

ہمیں اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ آج ہماری قوم کس حالت میں ہے۔سچر کمیٹی کی رپورٹ نے 9 سال قبل ہی بتا دیا تھا کہ مسلمانوں کی بڑی آبادی کے حالات دلتوں سے بھی خراب ہے۔مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں کا محنت کش طبقہ، جو کسی نہ کسی پیشہ سے جڑا ہوا ہے اور جو آبادی کا بڑا حصہ بنتا ہے وہ تعلیمی، اقتصادی وسیاسی لحاظ سے دلتوں سے بھی پیچھے ہے۔ یہ رپورٹ حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ پورے ہندوستان میں ایسی بڑی بستیاں مل جائیں گی جہاں لوگ پستی کی زندگی گزارتے ہیں۔ خود ملک کی راجدھانی دہلی میں ایسی مسلم بستیاں ملیں گی جنہیں گھنی یا گندی بستیاں کہی جاسکتی ہے۔ ان آبادی میں غیر تعلیم یافتہ اور غرباء کی تعداد زیادہ ہے۔ طویل عرصہ سے تعلیم پر زور دینے کے باوجود ان کے بیچ اس کا گراف اونچا ہو ہی نہیں سکا۔ پھر مالی کمزوری بھی ٹھیک نہیں کی جاسکی، جبکہ ملی تنظیموں نے ان حالات کا حوالہ دے کر چندہ خوب جمع کیا اور خرچ کیا۔ سچ پوچھئے تو ان کے یہ حالات صدیوں سے ایسی ہی چلی آرہی ہے۔ دلت لیڈر رام ولاس پاسوان تعجب سے کہتے تھے کہ جس ملک میں مسلمانوں کی حکومت لگ بھگ 8 سو برسوں تک رہی ہو وہاں اس قوم کی بڑی آبادی دلتوں سے پیچھے کیسے رہ گئی۔ ان کی یہ بات مسلمانوں کے حکمراں طبقوں کے رویوں کو ظاہر کرتی ہے۔ اس مفاد پرستی کا ہی اثر ہے کہ غریبی اور تعلیم کی کمی وجہ سے ان پر مذہبی معاملات جلد اثر کرجاتی ہے۔ اور پھر ردعمل میں یہ ہوش ہی کھودیتے ہیں۔ اپنی غریبی اور تعلیم کی کمی پر یہ جذباتی کہاں ہو پاتے ہیں۔ تعلیم کے نام پر جو بھی تحریکیں چلتی ہیں اس کے آڑ میں میڈیکل کالج، انجینئرنگ کالج اور شہروں میں ہائی اسکول کھولے جاتے ہیں لیکن بنیادی تعلیم کیلئے کوئی سوچ کبھی نہیں رہی۔ کوئی تو ہوتا جو Education at the Door کا انتظام کروانے میں دلچسپی رکھتا۔ لیکن پھر وہی سوال یہ دلچسپی کیوں اور کن طبقات کیلئے لیں۔ بھارت کی تاریخ میں پہلی بار بہار میں مسلمانوں کے بیچ عصری تعلیم کو عام کرنے کیلئے 'تعلیمی مرکز' کی سوچ بنی اور نتیش کمار نے اس میں پہل کرکے اسے قائم کیا، لیکن بہار کے باہر کہاں کسی نے اس مہم کو ہوا دی۔ وجہ آپ خود سمجھیں۔ بھلا یہ کیسی سوچ ہے کہ مسلمانوں کی بڑی اور کمزور آبادی موٹر سائیکل پنکچر بنانے، گیراج سروس، چکن، مٹن، انڈیو سبزی کے بازاروں کو سجائے اور بنکری، دھنکری، سلائی، صفائی ودیگر مزدوری کرکے اپنا اور اپنے پریوار کا پیٹ تو پال لے لیکن دو مسئلے اس کا پیچھا نہ چھوڑیں۔ ایک تو یہ بنیادی تعلیم سے بے بہرہ رہیں اور دوسرا یہ کہ مذہبی نظریے سے انہیں جذباتی بنا کر رکھا جائے تاکہ مذہبی معاملات میں یہ صرف جوش سے ہی کام لیں (عقل سے نہیں)۔ ایسا اس لئے تاکہ وقت بوقت اپنی لیڈرشپ چمکانے یا پھر ایسی مفاد کیلئے ان کو روڈ پر آسانی سے لایا جاسکے اور ٹکراؤ کی سیاست میں آسانی سے استعمال کیا جاسکے۔ اسی الٹی سوچ کی وجہ سے آج ملک کا ماحول الٹ گیا ہے جس پر سماج و مسلم مخالف طاقتوں کا غلبہ ہوگیا ہے۔ حالت یہ ہے کہ اب موقع ملتے ہی ماب لنچنگ، بلڈوزرنگ، جھوٹے مقدمے اور جیل ٹھوسو جیسی کارروائیوں کا بول بالا ہوتا جارہا ہے۔ مشاہدے کی بات تو یہ ہے کہ اس لہر میں محنت کش طبقات ہی پھنس جاتے ہیں۔ یعنی آج کے ماحول میں تعلیم اور تجارت سے بھی بڑا مسئلہ 'تحفظ' کا ہوگیا ہے جس پر کوئی بات نہیں کرتا ہے۔

بہر حال بھارت کے (فیز-1) میں ہمارے نمائندگان سے غلطیاں ضرور ہوئی ہیں۔ تبھی آج مسلمان دلتوں والی حالات میں پہنچ گئے ہیں۔ ایودھیا کے بعد بھارت (فیز-2) میں بھی اسی طرح کی غلطیاں ہوتی چلی جائیں گی تو پھر یوں سمجھئے کہ نعوذ باللہ بھارت کو میانمار یا فلسطین والے دور سے کہیں گزرنا نہ پڑے۔ لہٰذا 22 /جنوری کے موقع کو ہمیں 'یوم محاسبہ' کے طور پر منانی چاہئے یعنی مسلم مخالف طاقتوں کی نئی دیوالی کے دن ہمیں اپنے اندر خود جھانک کر دیکھنا پڑے گا اور حالات کا سچا جائزہ لیتے ہوئے ہر سال نیا روڈ میپ تیار کرنا ہوگا۔

میری رائے اگر آپ مانیں تو سب سے پہلے ہمیں ان محنت کش طبقوں کی 'قانونی تحفظ' کا انتظام کرنا ہوگا۔ ہم اس نکتہ پر دباؤ اس لئے دے رہے ہیں کیوں کہ دلتوں کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ 80 کی دہائی کے پہلے دلتوں کے ساتھ بھی مختلف قسم کے جبر، ظلم وتشدد ہوا کرتے تھے جو مسلمانوں سے بھی زیادہ تھے۔ اسی کے خوف کے چلتے شیڈول کاسٹ ریزرویشن (195) کا پورا فائدہ دلت سماج کی نچلی سطح تک نہیں پہنچ رہا تھا۔ حتیٰ کہ اس سماج کے جو پڑھے لکھے اور اونچے عہدوں پر فائز ممبران ہوتے تھے، انہیں بھی سڑک سے لے کر سکریٹریٹ تک گالی گلوج ودیگر تشدد کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ تب 1989 میں آنجہانی راجیو گاندھی کی سرکار میں انسداد تشدد ایکٹ نامہ نامی اسپیشل (Prevention of attraction) قانون بنایا جس میں شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب کو شامل کردیا گیا۔ اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بعد دلت اور آدیواسی طبقات تو ایسے قانونی تحفظ میں چلے گئے، کہ ان کو یا ان کی جائیداد کو ہاتھ لگانا تو دور کی بات تھی۔ ان کے ساتھ گالی گلوج یا جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے نعرے یا الفاظ کا استعمال کرنا بھی مہنگا ہوگیا۔ اس قانونی تحفظ نے ان کی زندگی میں بہت تبدیلی لا دیا اور پھر یہ دیہات سے لے کر دہلی تک ترقی کے دوڑ میں تیزی سے آگے نکلنے لگے اور تعلیمی، اقتصادی، سماجی اور سیاسی اعتبار سے یہ ملک کے مین اسٹریم میں آگئے۔ میری رائے یہ ہے کہ جب تک اس ایکٹ میں دلتوں اور آدیواسیوں کے ساتھ ان محنت کش مسلمانوں کو شامل نہیں کیا جائے گا یہ قوم بھی ملک کے مین اسٹریم میں نہیں آسکتی ہے۔ مزید یہ کہ اس قانون میں شمولیت کے بعد تو گویا ملک سے فرقہ وارانہ فسادات کا بھی کام تمام ہوجائے گا اور لمبے عرصے سے چلی آرہی 'کامنل پالیٹکس' کا بھی خاتمہ ہوجائے گا۔ اس طرح ایس ایشو سے ملک، ملت واصل باشندوں تینوں کو فائدہ ہوگا اور قومی یکجہتی کا سچا دور سامنے آئے گا جس کی اس وقت ملک کو سخت ضرورت ہے۔

نظم

نیا سال آیا

نیا سال آیا نیا سال آیا
نئی صبح لایا نئی شام لایا

جو گزرا برس ہے ذرا سوچیں اس میں
گنوایا ہے کیا ہم نے کیا ہم نے پایا

نیا کونسا علم سیکھا تھا اس میں
کوئی فن جو سیکھا کسی کو سکھایا

نئی بات کوئی نہ گر سیکھ پائے
تو پورا برس ہم نے یوں ہی گنوایا

نیا سال کیسے گزاریں گے ہم سب
ہدف کوئی کیا ہم نے اس کا بنایا

نئی باتیں سیکھیں نیا کچھ بنائیں
اسی واسطے یہ نیا سال آیا

بلندی کو چھولیں نئے سال میں ہم
یہ توفیق ہم سب کو دے دے خدایا

محبت کے پھولوں سے گھر کو سجائیں
کریں خیر مقدم نیا سال آیا

مبارک ہو سب کو نیا سال دانش
رہے شاد ہر اک اپنا پرایا

عبدالغفار دانش
نورپور، ضلع بجنور، یوپی
9897565066

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسانی پیدا کرو، مشکل میں نہ ڈالو، خوش خبری دو، تنفر نہ کرو

(ابوداؤد، کتاب الادب، راوی ابوموسیٰؓ)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

الوداع: سرداروں کے سردار

ڈاکٹر منموہن سنگھ ایک ایسی شخصیت تھے جن کی وداعی نے ہر خاص وعام کو متاثر کیا ہے، ایک ایسی شخصیت جس نے زیادہ تر انسانوں کو کسی نہ کسی طرح چھوا ہے۔سردار منموہن سنگھ کی ذہانت کی جہاں سب سے طاقتور ملک کے سربراہ براک اوباما قدر کرتے نہیں تھکتے وہیں ہندوستان کا عام آدمی بھی ان سے خود کو جڑا محسوس کرتا تھا۔ براک اوباما نے کہا تھا کہ جب 'ڈاکٹر سنگھ بولتے ہیں تو پوری دنیا سنتی ہے۔' ان کی یہ آواز، جس کو پوری دنیا سنتی تھی، اس کی بنیادی وجہ ان کی ایمانداری تھی۔ مجھے یہ اعتراف کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ ہندوستان میں ویسے تو متعدد وزرائے اعظم ہوئے ہیں مگر ان میں سے دو وزرائے اعظم ایسے رہے ہیں جو سیاست داں ضرور تھے لیکن انہوں نے کبھی اپنے عہدے کے سیاسی تقاضوں سے سمجھوتا نہیں کیا۔ وہ دو وزرائے اعظم ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو اور ڈاکٹر منموہن سنگھ ہیں۔ ظاہر ہے دونوں کو حالات بالکل مختلف قسم کے ملے لیکن دونوں نے ملک کے مفاد کو مقدم رکھا۔ نہرو کے دور کو پڑھا ہے لیکن منموہن سنگھ کے دور کو نہ صرف دیکھا ہے بلکہ مجھے ان سے ملنے کا شرف بھی حاصل ہوا ہے۔

نہرو کو وہ دور ملا جب انگریز سمیت کئی لوگوں نے ہندوستان کی ترقی اور ہندوستان کو ہندوستان بنانے پر کئی طرح کے سوال کھڑے کیے ہوئے تھے۔ اکثر کا یہ کہنا تھا کہ انگریز کے علاوہ ہندوستان کو کوئی نہیں چلا سکتا۔ نہرو نے اپنی سائنسی سوچ اور دور اندیشی کی وجہ سے ہندوستان کو اس بھنور سے ایسے باہر نکالا کہ ہندوستان نے دنیا کے نقشے پر اپنا مقام بنایا۔ نہرو نے نہ صرف ہندوستان کے اندر ترقی کرنے کے لیے کئی نئے مراکز بنائے بلکہ دنیا میں بھی اپنا لوہا منوانے اور اپنی شناخت بنانے کے لیے ناوابستہ تحریک کی داغ بیل ڈالی۔ یہ ان ممالک کا گروپ تھا جو نہ تو سوویت یونین اور نہ امریکی بلاک میں شامل تھے۔ اس تحریک میں نہرو، ناصر اور ٹیٹو پیش پیش تھے۔ اس تحریک سے خود اعتمادی کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ ناوابستہ تحریک کے وقت ہندوستان کو آزاد ہوئے صرف 24 سال ہوئے تھے اور 24 سال کسی بھی نئے ملک کے لیے ایسے فیصلے لینے کا وقت نہیں ہوتا، مگر اس سے نہرو کی دور اندیشی کی عکاسی ہوتی ہے۔ یعنی یوں کہیے کہ نہرو نے ملک کی قیادت کرتے ہوئے اسے اس مقام پر پہنچا دیا تھا جہاں ہندوستان کو نہ صرف پہچان ملی بلکہ ان کی قیادت نے ملک بھر میں اعتماد کی ندی بھی بہادی۔ جب ہندوستان کھڑا ہوگیا اور اس نے چلنا شروع کردیا تو اس کو دنیا کے نقشے پر دوڑانے کی ذمہ داری سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ نے سنبھالی۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ منموہن سنگھ کو تبدیل شدہ دنیا ملی اور جب انہوں نے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالا تو اس وقت دنیا کے نقشے سے سوویت یونین کا بلاک ختم ہو چکا تھا اور ہندوستان کے پاس بھی اپنی ضرورتیں پوری کرنے کی وافر تعداد میں اشیاء موجود تھیں۔ اس لیے منموہن سنگھ کے پاس تھوڑی بہت پریشانیوں کے علاوہ ہندوستان کو دوڑانے کے لیے راہ ہموار ملی۔ منموہن سنگھ نے اپنی ایمانداری کے بل بوتے جب دنیا کے نقشے پر ملک کو دوڑانا شروع کیا تو پوری دنیا نے ان کا لوہا مان لیا۔ 2007-2008 میں جب پوری دنیا کی معیشت بری طرح متاثر ہوئی تھی تو معاشی بحران ہندوستان کو چھو بھی نہیں سکا۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ منموہن سنگھ نے دنیا کے کئی ممالک کو اس بحران سے بچایا، جس کی وجہ سے ان کی اور ہندوستان کی مقبولیت میں بھی اضافہ ہوا۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ہندوستان کو دنیا کے موجودہ نقشے پر پہنچانے میں منموہن سنگھ نے بھی اپنا کردار ادا کیا۔ ہندوستان میں اگر یہ دو وزرائے اعظم نہ ہوتے تو ہندوستان کی تصویر کچھ اور ہی ہوتی۔ نہرو نے ہندوستان کو اپنی سائنسی سوچ اور دور اندیشی کی وجہ سے کھڑا کیا اور اسے چلنا سکھایا اور منموہن سنگھ نے اقتصادی اصلاحات کی بنیاد پر ہندوستان کو دنیا کے نقشے پر ایسے دوڑایا کہ آج ہندوستان کا الگ ہی مقام ہے۔ وہ سکھ یعنی سردار ضرور تھے لیکن ملک کے لیے وہ سرداروں کے سردار تھے، جس نے ملک کو اعلیٰ مقام پر پہنچایا۔

اک سال گیا اک سال نیا ہے آنے کو

محمد عبدالحفیظ اسلامی

انسان جس لمحہ دنیا میں آتا ہے اسی وقت سے اس کی متعینہ عمر کے گھٹنے کا آغاز ہوجاتا ہے۔ حقیقت بھی یہ ہے کہ حضرت انسان پیدا ہوتے ہی اپنی حقیقی منزل کی طرف بہت تیزی کے ساتھ، ہر پل ہر لحظہ آگے بڑھتے رہتا ہے۔ مگر انسانوں کی اکثریت اس بات کو پس پشت ڈال دیتی ہے کہ جو زندگی خدائے تعالیٰ نے عطا کی ہے اسے کس کام میں صرف کی جائے! اور اپنی قوت و صلاحیت کو کن چیزوں میں لگایا جائے اور کھلایا جائے!!! چنانچہ کچھ گھنٹوں بعد عیسوی سال کا سورج غروب ہونے کو ہے اور پھر ایک نئے سورج کے طلوع کے ساتھ ہماری زندگی کا ایک اور نیا سال 2025 عیسوی ان شاء اللہ شروع ہوجائے گا، اس طرح ہم سب کی مدت حیات کے گزرے ایام کی اچھی و بری کارگزاری و کارستانی ہمیشہ کے لیے درج رجسٹر ہوچکیں ہونگی۔ مگر اس حقیقت کے باوجود افسوس کہ انسان تو یہ سمجھتا ہے کہ اس کی عمر میں اضافہ ہوا ہے، یقیناً اس کی پیدائش سے لے کر اب تک کی گنتی کے حساب سے ؟ کسی کی عمر ایک دن کی بھی ہوسکتی ہے، کسی کی پانچ برس تو کسی کی پچیس اور اسی طرح ساٹھ سال اور اس سے بھی زیادہ ہوجائے گی۔ مگر احوال واقعی تو یہ ہیں کہ ان کی زندگی کے اتنے گھنٹے و دن، مہینے اور برس خدا کی دی ہوئی عمر میں سے گھٹ گیے، کم ہوگئے!!! سال نو کے استقبال اور اس کے جشن کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں، منچلے و بے فکر لوگ اس کے لئے لاکھ جتن کررہے ہیں، یعنی ہر آدمی اپنی نفسانی خواہش و مالی خوشحالی اور جسمانی قوت وصلاحیت کے عین مطابق سال نو کو رنگین و یادگار بنانے کے لئے بے تاب نظر آرہا ہے۔ دوسری جانب مختلف تفریحی ادارہ، ہوٹلس اور میخانے بالخصوص مضافاتی علاقوں میں جشن سال نو کی اپنی بساط بھر کوشش اور تیاریاں کررہے ہیں تاکہ ""ھل من مزید"" کی بنیاد پر سامان عشرت مہیا کیا جاے۔ ہر سال اس موقع پر بہت سے لوگ بدمست ہوکر اپنی بے خودی کے عالم میں انسانی اخلاق و حیا کو شرمسار و داغدار کرنے والے اعمال سے اپنے دامن کو آلودہ کرتے ہیں اور یہ بھی دیکھنے میں آیا اور گزشتہ برسوں اسی حوالے سے پڑھا گیا اور دو روز بعد بھی اخبارات اور ٹیلی ویژن میں شائد یہ خبریں پڑھنے کو ملیں گی کہ فلاں جگہ فلاں شخص نے حالت نشہ میں قتل کا ارتکاب کیا اور فلاں مقام پر کسی خاتون کی بے حرمتی کی گئی۔ یہ بھی خبر آئے گی کہ فلاں شہر اور ملک میں اتنے لوگ نشہ کی حالت میں حادثہ کا شکار ہوکر نئے سال کی صبح کا دیدار بھی نہ کرسکے۔ یہ تھا جشن سال نو اور اس میں کئے جانے والے حرکات وسکنات واعمال قبیح کا مختصر خاکہ۔ اب ہم سال نو کے حقیقی پیغام کی طرف توجہ دیں تو معلوم ہوگا کہ انسان کی زندگی خواہ ہجری سال ہو یا عیسوی سال کا آغاز۔ یہ دراصل سارے انسانوں کے لئے یوم احتساب ہے۔ کسی شاعر نے بہت خوب کہا ہے کہ :آدمی دنیا کی محبت میں عیش کوشی اور لذات نفسانی میں مگن زندگی گزار دیتا ہے اور اپنے انجام سے بے خبر پوری عمر یوں ہی ضائع کردیتا ہے۔

"ہم اپنے عزم پر قائم رہے راہ محبت میں
نہ آغاز سفر سمجھے نہ انجام سفر جانا"

ہر انسان کو اس کے آغاز سفر میں جبکہ وہ حالت بلوغ میں پہنچتے ہی اپنی اچھی بری چیز میں تمیز کرنا شروع کردیتا ہے اس کا مالک اور آقا اس کے سامنے یہ بات کھول کر رکھ دیتا ہے کہ اے بندے تو جس سفر پر چل پڑا ہے اس کی ایک منزل ہے، تیرا ہر قدم اور تیری منزل کی طرف بڑھنے کا عمل جسے زندگی یا مہلت حیات کہا جاتا ہے اس کا اختتام ہوکر رہے گا، کسی بشر کو بھی اس سے ہرگز مفر نہیں!!! گزرے ہوئے سال کا اختتام اور نئے سال کے آغاز پر ہر انسان کو اپنا احتساب کرنا ہوگا کہ وہ گذشتہ عمر کے لمحات کس حال میں گزارے، اگر گناہ و جرائم کے ارتکاب میں گزارے ہوں تو اسے چھوڑ دے باقی آنے والی نامعلوم مہلت عمل کو غنیمت جانتے ہوئے اپنی بے راہ روی اور خدا سے بغاوت کی روش ترک کردے اور اپنی عمر کا حساب لگائے کہ اس نے کب پیدا ہوا تھا اور آج کتنے برس کا ہو چکا ہے، پھر اس کے بعد سمجھ لے کہ اس کی زندگی کتنی کچھ ختم ہوچکی اور آگے کی حیات اسی قدر کم ہوگئی۔ پروردگار عالم اپنے بندوں کو اسی جانب متوجہ فرما رہا ہے کہ یَا اَیُّہَا الانسانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدۡحًا فَمُلٰقِیۡہِ

اے انسان! تو کشاں کشاں اپنے رب کی طرف چلا جارہا ہے اور اس سے ملنے والا ہے (ترجمانی انشقاق: 6) یعنی ہر انسان کو یہ بتلایا گیا ہے کہ دیکھو تمہاری سعی و جہد، تگ ودو اور محنت و مشقت، دوڑ دھوپ اور تمہارے سب مشاغل حیات جو تم دنیا میں انجام دے رہے ہو یاد رکھنا (اس کا حساب دینے کے لئے) تم اپنے رب کی طرف جارہے ہو، اس طرح آگے کیا جارہا ہے کہ جو کچھ زندگی میں عمل کیا جارہا ہے یہ صرف دنیا کی حد تک نہیں ہے بلکہ ایک ایک لمحہ مہلت کے اچھے و برے اعمال کا حساب لیا جانے والا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "آدمی کا پاؤں قیامت کے دن اس کے رب کے پاس سے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں صرف کیا، اس کی جوانی کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا، اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کس چیز میں خرچ کیا اور اس کے علم کے سلسلے میں اس پر کہاں تک عمل کیا"۔ اس طرح سال نو کا حقیقی پیغام صرف یہی ہے کہ ہم اپنا محاسبہ کریں اور دیکھیں کہ ہم نے پچھلے ایام میں کیا کچھ کمایا اور خرچ کیا اور کہاں کہاں بجا طور پر صرف کیا یا بیجا طریقہ سے خرچ کیا، ٹھیک اسی طرح اللہ تعالیٰ کی جملہ نعمتوں کو یاد کریں اور اس کا شکر ادا کریں، دنیا میں جو کچھ من اللہ عطا کیا گیا ہے اسے یوں ہی ضائع کردیا تو یہ سراسر اللہ کی ناشکری ہوگی، اللہ تعالیٰ ناشکرے اور جھوٹی شان بگھارنے والے شخص کو پسند نہیں فرماتے۔

میں اپنے سارے برادران وطن اور بالخصوص برادران ملت کے لوگوں اور خاص طور پر مسلم لڑکے اور لڑکیوں سے گزارش کروں گا کہ خدارا اس سال نو کی بیجا تقاریب سے اپنے کو دور رکھیں۔ اے نوجوانو! خوب یاد رکھو تمہاری جوانیاں اور اسکی خوبصورت بہاریں اللہ کی عطا کردہ ایک امانت ہے، اس میں ہرگز خیانت نہ کرو، بے پردگی، بے حیائی ایمان کے لئے زہر قاتل ہے، اس سے بچو۔ شراب کباب، حقہ، رقص وسرور کی محفلیں، بے حیائی وعریانیت کے تمام مراکز سے بالکل اجتناب کرنا چاہیے، یہ تو اہل ایمان لڑکے لڑکیوں کے لئے ہلاکت کے سامان ہیں۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کی اچھی طرح حفاظت کریں، انہیں بچپن ہی سے اسلامی و اخلاقی عادات کا پابند بنائیں۔ جشن سال نو کے حسین نام سے جتنے بھی ایونٹ کیے جاتے ہیں، اس میں خیر کا کوء پہلو نظر نہیں آتا، لہٰذا والدین بھی خود اس سے پرہیز کریں اور اپنے نوجوانوں کو بھی اس سے دور رہنے کی تلقین کریں۔ زندگی کا ہر لحظہ ولمحہ لاقیمت ہے، اس لئے اسے حیات مستعار سمجھتے ہوئے خدائے تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری میں صرف کریں اور اپنی بچی ہوئی زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے گزاریں، یہی سال نو کا پیغام ہے۔ ایک معروف شاعر "ابن انشاء" نے وقت کی اہمیت کے ناقدروں کو یوں نصیحت کی ہے،

اک سال گیا اک سال نیا ہے آنے کو
پر وقت کا اب بھی ہوش نہیں دیوانے کو

Cell:9849099228

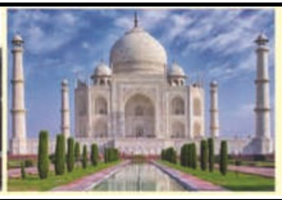

حافظ قرآن کا درجہ اور مقام و مرتبہ اسلام کی نظر میں بہت بلند ترین ہے: مولانا عابد ندوی

جلال آباد (قاضی طارق)
قصبہ چھٹمل پور کا موضع نانکہ گنڈیورہ مدرسہ ستاریہ میں محمد سعد نے قران کریم کو حفظ کر کے اپنے والدین کے سر کے تاج کو اونچا کیا۔ قرآن کریم کی تعلیم وتعلم میں مصروف رہنے والے نہایت پسندیدہ ہیں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں بہتر وہ ہیں جو قرآن کریم کو سیکھے اور سکھائے ان خیالات کا اظہار حضرت اقدس مولانا محمد عابد ندوی استاذ حدیث جامعہ ستاریہ فیض الرحیم نانکہ گندیوڑہ نے مکتب دینیات کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے پروگرام میں انہوں نے کہا کہ قرآن پاک سے جو بھی شئی وابستہ ہوجاتی ہے اللہ تعالی اس شئی کی قدر ومنزلت میں بھی اضافہ فرمادیتے ہیں جیسے کہ قرآن کریم کا جزدان جب تک ایک عام کپڑا ہوتا ہے تب تک اس کا وہ مقام ومرتبہ نہیں ہوتا مگر جزدان کی شکل اختیار اس کے درجات اور مقام و مرتبہ میں اضافہ ہوجاتا ہے یہ پروگرام محمد سعد ابنِ محمد نعیم رودگران لال کنواں دہلی 6 کی کی ختم کلام اللہ کی مناسبت سے منعقد ہوا جس کی صدارت مولانا محمد عابد استاذ جامعہ ستاریہ فیض الرحیم نانکہ گندیوڑہ نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض مولانا محمد ارشاد قاسمی نگراں مکتب دینیات پرانی دہلی 6 نے دیئے مجلس کا آغاز محمد ابراہیم ابن محمد فرقان متعلم شعبہ دینیات درجہ چہارم کی پرسوز تلاوت سے ہوا محمد بلال ابنِ محمد زاہد متعلم شعبہ دینیات سال سوم نے حمد پیش کی محمد اریب ابنِ حافظ محمد ضمیر نے سرور کائنات محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نعت کا نذرانہ پیش کیا ساتھ ہی ساتھ مکتب دینیات کے ہی متعلم نور محمد انیس مرحوم نے قرآن پاک کی عظمت پر تقریر پیش کی اور قرآنی معلومات پر محمد سعد ابنِ محمد ناصر اور محمد ابراہیم ابنِ محمد فرقان نے مکالمہ پیش کیا مکاتب کی اہمیت وافادیت پر املی والی مسجد کے امام وخطیب مفتی حامد حسین نے روشنی ڈالی، صدر مجلس کے پرمغز خطاب اور دعاء پر مجلس اختتام پذیر ہوئی، شرکاء مجلس میں مکتب دینیات دہلی کے ذمہ دار محمد دانش اور املی والی مسجد کے تقریباً جملہ مصلیان کرام شامل رہے، محمد سعد کے والد محترم جناب نعیم نے عشائیہ کا اہتمام کیا محمد سعد کو عزیز واقربا نے دعاؤں سے نوازا

ندوہ کے سابق استاذ مولانا نعیم اختر برطانیہ میں سپرد خاک

لکھنؤ کے مختلف اداروں اور افراد نے پسماندگان سے تعزیت پیش کی

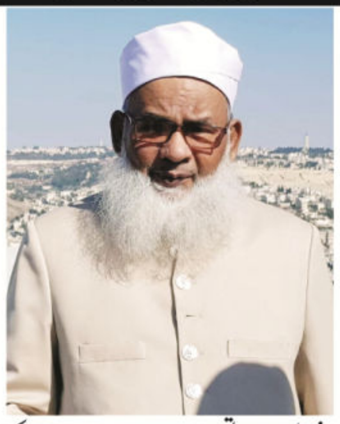

لکھنؤ (پریس ریلیز): مولانا سید نعیم اختر ندوی نے اتوار کی رات ہندوستانی وقت تقریباً پونے دس بجے برطانیہ کے شہر ڈیوز بری کے اسپتال میں آخری سانس لی۔ مولانا ڈیوز بری میں واقع تبلیغی جماعت کے مرکز کے زیرنگرانی دارالعلوم میں استاد تھے اور کافی عرصے سے ذیابیطس اور امراض قلب میں مبتلا تھے۔ ایک دن قبل طبیعت کے ناساز ہونے پر انہیں مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا لیکن اتوار کی شام کو اچانک سانس لینے میں شدید دشواری پیدا ہوگئی تھی۔ ان کا آبائی وطن ضلع بجنور کے قصبہ سہسپور کے محلہ قاضیان سے تھا۔ مذکورہ خیالات کا اظہار سید ظفر اقبال نے اپنے ایک تعزیتی پیغام کے ذریعہ کیا۔
اس موقع پر مولانا ذکی نور عظیم ندوی نے بھی اپنے تعزیتی پیغام میں بتایا کہ مولانا مرحوم دارالعلوم ندوۃ العلماء سے فرغت کے بعد بحیثیت استاد، ۱۹۸۲ء تک ندوہ میں ہی درس وتدریس میں مشغول رہے، تعمیر حیات میں متعدد بار ان کی تحریریں بھی شائع ہوئی ہیں، بعد میں وہ مولانا علی میاں ندویؒ کے ایماء پر لندن تشریف لے گئے جہاں اس وقت کے یورپ اور امریکہ کے تبلیغی مرکز سے ملحق دارالعلوم میں دینی خدمات انجام دیں اور بحیثیت عربی استاد سبکدوشی تک اس سے منسلک رہے۔ انہوں نے برطانیہ کے شہر ڈیوز بری میں تقریباً تیس چالیس سال قرآن کی خدمت کی۔
سید صبیح ندوی نے اپنے تعزیتی پیغام میں بتایا مرحوم انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے حقیقی چچا ڈاکٹر سید اقبال احمد ندوی مرحوم کے سب سے بڑے داماد تھے۔ دارالعلوم دیوبند کے استاد الحدیث اور جمعیۃ علماء کے نائب صدر مولانا محمد سلمان بجنوری کے استاد بھی تھے۔ ندوہ میں دوران تعلیم ان کے ہم جماعتوں میں مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری اور جامعہ ہدایہ جے پور کے ناظم اعلیٰ مولانا فضل الرحیم مجددی ہیں، مرحوم کے چھوٹے بیٹے حذیفہ ندوی سے مجددی کی بیٹی منسوب ہیں۔ ہندوستان اور بیرون ممالک میں مولانا نعیم اختر کے شاگردوں کی کثیر تعداد ہے جو دینی اور تعلیمی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے معاویہ ندوی اور حذیفہ ندوی اور تین صاحبزادیاں ہیں، مرحوم کے بڑے بھائی سید مختار حسن، سید عارف علی اور سید وارث علی اور ایک بہن ہیں۔
مزید تعزیت پیش کرنے والوں میں سید عمر اقبال، سید مشیر، سید محمد معراج الحسن ندوی، ضیاء اللہ ندوی، سید شعیب الحسن ندوی، سید محمد ابوالحسن، سید عمار اقبال، زکریا، الیاس، اسماعیل، سید وجیہ الحسن، سید ہمزہ، ابوذر، سید طلحہ وغیرہ کے نام قابل ذکر ہے۔

مشتبہ حالات میں کویں سے لاش برآمد

رائے بریلی (ایجنسی) ڈیہہ تھانہ علاقہ کے تحت ٹیوب ویل پر سونے کے لیے گئے ایک شخص کی مشتبہ حالات میں لاش ملی ہے۔ انیل کمار ولد مرحوم رام چندر تیواری (35 سال) ساکن پورے عمراؤ موضع پوٹھئی اتوار کی شام گھر میں کھانا کھانے کے بعد ہر روز کی طرح گاؤں کے باہر اپنے کھیتوں میں لگے ٹیوب ویل پر سو گیا۔ پیر کی دیر تک گھر نہ پہنچنے پر اہل خانہ نے اس کی تلاش شروع کردی اور گاؤں والوں کو بتایا، سب مل کر اسے ڈھونڈنے لگے۔ تبھی گھر کے پیچھے ٹیوبویل کے راستے میں جھاڑیوں کے درمیان ایک کنواں تھا۔ گاؤں والوں نے اندر جھانکا تو اس کی لاش مشکوک حالت میں نیچے دکھائی پڑی۔ بیوی ندھی تیواری کی اطلاع پر پولیس پہنچی، گاؤں والوں کی مدد سے لاش کو کنویں سے باہر نکالا، پنچنامہ بھرا اور پوسٹ مارٹم کو بھیج دیا۔ تھانہ انچارج ستیندر کمار نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ رپورٹ آنے پر موت کے بارے میں صحیح معلومات معلوم ہوں گی۔

لاٹھیوں سے پیٹ کر ضعیف کو موت کے گھاٹ اتارا

جونپور (ایجنسی) سکرارا تھانہ حلقہ کے بھرت پور گاؤں میں اتوار کو متنازعہ زمین سے درخت کی ڈالی کاٹنے سے منع کرنے پر مخالفین نے لاٹھی ڈنڈے سے پیٹ کر ضعیف کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی پہنچی پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔ اطلاع کے مطابق مذکورہ گاؤں کے بدھی رام کا پڑوس کے لوگوں سے ایک زمین کا تنازعہ چل رہا تھا۔ پیر کو بدھی رام متنازعہ زمین کے پاس سے گزر رہا تھا جہاں پڑوسی جامن کے درخت کی ڈال کاٹ رہے تھے۔ منع کیا تو دونوں لڑکے مشتعل ہوگئے اور لاٹھیوں سے ان پر حملہ کردیا۔

ٹرین میں بچی کی پیدائش

جرول روڈ (ایجنسی) ایک خاتون نے چلتی ٹرین میں بیٹی کو جنم دیا۔ ٹرین کے ٹی ٹی ای نے کنٹرول روم سے رابطہ کرا ایکسپریس ٹرین کو جرول روڈ پر روکا۔ اسٹیشن پر ٹرین رکتے ہی اس خاتون اور اس کی نوزائیدہ بچی کو ابتدائی صحت مرکز میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں کی دیکھ ریکھ میں دونوں پوری طرح صحت یاب ہیں۔ بستی ضلع کے تھانہ تکولیا کے تحت آنے والے موضع پرینا کی رہنے حاملہ حسینہ زوجہ محمد رئیس پنے سے گورکھپور جارہی تھی۔ راستہ میں بندورا اور چوکا گھاٹ ریلوے اسٹیشن کے درمیان دردزہ شروع ہوگیا۔ ٹرین میں سفر کررہی دیگر خواتین نے حسینہ کی مدد کی۔ خواتین نے چادر کا گھیرا بنا کر زچگی کرایا۔ حسینہ نے ٹرین میں بچی کو جنم دیا۔ ٹی ٹی ای نے کنٹرول روم و جرول روڈ اسٹیشن کے افسران سے رابطہ کر ٹرین کو روکا۔ ٹی ٹی ای کی اطلاع پر اسٹیشن پر پہلے سے ہی ایمبولینس اور ڈاکٹر کا نظم کرلیا گیا تھا۔ جرول روڈ ریلوے اسٹیشن ٹرین پہنچتے ہی زچہ اور بچی کو ایمبولینس سے ابتدائی صحت مرکز مصطفیٰ آباد بھرتی کرایا گیا۔ زچہ اور نوزائیدہ پوری طرح صحت مند بتائے جارہے ہیں۔ جرول روڈ اسٹیشن ماسٹر روی شنکر نے بتایا کہ ٹرین تقریباً 16 منٹ رک کر جرول روڈ سے گورکھپور کے لیے روانہ ہوئی۔

ثانوی تعلیم کے اساتذہ کا تربیتی پروگرام اختتام پزیر

فتحپور۔ بارہ بنکی (محمد نسیم ندوی)
ثانوی تعلیم کے اساتذہ کا سہ روزہ ضلع سطحی تربیتی پروگرام آج 30 دسمبر کو ڈائٹ گنیش پور میں اختتام پزیر ہوا۔ ضلع تعلیم وتربیت مرکز ڈائٹ پر یہ سہ روزہ تربیتی پروگرام گزشتہ 27 دسمبر 2024 کو شروع ہوا تھا۔ ڈائٹ کے پرنسپل و اسسٹنٹ ڈائریکٹر تعلیم مسٹر راجیش کمار آریہ کی رہنمائی اور نوڈل لیکچرر مسٹر لال چند کی زیرِ نگرانی۔ ثانوی تعلیم (مادھیمک) شکشا پریشد کے ٹیچرس کے جدید درس و تدریس کے طریقوں کے استعمال و تقاضوں سے متعلق سہ روزہ ٹریننگ دی گئی۔ جس میں صوبائی سطح کے ماسٹر ٹرینرز آنند کمار یادو اور ڈائٹ لیکچرر ظہیر احمد نے تربیت دیتے ہوئے بتایا کہ سائنس مضمون کے ذرائع سے بچوں کو واقف کرانے کے بعد ان کے استعمال کا طریقہ بچوں کو سمجھایا جائے تاکہ بچے اس کا بھرپور استفادہ کر سکیں۔ ٹیچر نادم بارہ بنکوی نے بتایا کہ اس موقع پر لیکچررس میں۔ لال چند، کنچن دوبے، سکھا ساہو، انیس کمار، جتیندر کمار سونکر کے ذریعہ ٹریننگ میں شامل سبھی اساتذہ کو مؤثر انداز میں معیاری تربیت دی گئی اور سبھی شرکاء کو اسناد سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ڈائٹ کا عملہ موجود رہا۔

سوسائٹی کے مقاصد میں غرباء و مساکین کی مدد بھی شامل ہے: جنید شمس

مولانا عبدالماجد ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے جانب سے غرباء میں لحاف تقسیم

دریاباد، بارہ بنکی (محمد مدثر): سردلہر میں غرباء کو ٹھنڈی سے راحت پہنچانے کی غرض سے بلا تفریق مذہب وملت مولانا عبد الماجد ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے جانب سے مدرسہ معین الاسلام میں قاری شکیل احمد فرقانی مہتمم مدرسہ کی صدارت میں لحاف تقسیم کی تقریب کا اہتمام کیا گیا جسمیں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر امت دوبے انچارج سی ایچ سی متھر انگر اور مہمان اعزازی کے طور پر ڈاکٹر شبھم ڈائریکٹر دیو ہاسپٹل نے شرکت کی۔
اس موقع پر ڈاکٹر امت دوبے نے کہا کی انسانیت کی خدمت بہت اچھا کام ہے اور اس طرح کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ ڈاکٹر شبھم نے کہا کہ ہر صاحب حیثیت کو چاہیئے کہ وہ غرباء ومساکین کی طرف توجہ دیں اور ہر امکان انکی مدد کریں۔ سوسائٹی کے صدر جنید شمس نے کہا کہ ہماری سوسائٹی بلا کسی امتیاز گزشتہ 24 سال سے کمبل تقسیم کا اہتمام کرتی آرہی ہے کیونکہ سوسائٹی کے مقاصد میں تعلیمی وتربیتی امور کے ساتھ سماجی ورفاہی خدمات بھی شامل ہیں اسی سلسلے میں آج کا یہ تقسیم لحاف کا پروگرام منعقد ہوا۔ تقریب کی صدارت کر رہے قاری شکیل احمد فرقانی نے سوسائٹی کے کاموں کو سراہتے ہوئے جملہ کارکنان کو اپنی دعاؤں سے نوازا۔ سوسائٹی کے جنرل سکریٹری محمود احمد نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مولانا شکیل احمد ندوی، مولانا محفوظ الرحمٰن ندوی، مولانا عقیل احمد ندوی، شیخ الطاف احمد، چندر پرکاش تیواری، عبد اللہ جمال، عبدالاحد، محمد ارشد وغیرہ موجود تھے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

شام کے حوالے سے سعودی عرب کے حالیہ بیانات بہت مثبت ہیں: احمد الشرع

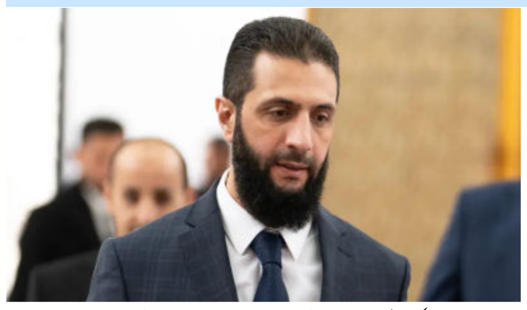

دمشق (ایجنسی): شام میں ''ملٹری آپریشنز ڈیپارٹمنٹ'' کے کمانڈر احمد الشرع نے اس بات کی تصدیق کی کہ شام کے مستقبل میں سعودی عرب کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ شام کے بارے میں سعودی عرب کے حالیہ بیانات بہت مثبت ہیں۔ انھوں نے العربیہ کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں کہا کہ سعودی عرب کے پاس شام میں سرمایہ کاری کے بڑے مواقع ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے سعودی عرب نے شام کے لیے جو کچھ بھی کیا ہے اس پر فخر ہے اور سعودی عرب کا شام کے مستقبل میں اہم کردار ہے۔ احمد الشرع نے اسی وقت سعودی دارالحکومت ریاض میں پیدا ہونے پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے وضاحت کی کہ وہ سعودی دارالحکومت میں سات سال کی عمر تک رہے۔ دوبارہ وہاں کا دورہ کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ شام کو آزاد کرانا اگلے 50 سالوں کے لیے خطے، خلیج اور شام کی سلامتی کی ضمانت دے رہا ہے۔ دوسری جانب شاہی عدالت کے مشیر کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطح کے سعودی وفد نے حال ہی میں شام کا دورہ کیا اور شام کے عوامی محل میں احمد الشرع سے ملاقات بھی کی۔ سعودی عرب نے اس سے قبل اس بات کی تصدیق کی تھی کہ وہ شام میں تیزی سے ہونے والی پیشرفت کو دیکھ رہا اور خونریزی کو روکنے اور شام کے اداروں اور صلاحیتوں کے تحفظ اور شامی عوام کی حفاظت کے لیے اٹھائے گئے مثبت اقدامات پر اپنے اطمینان کا اظہار کرتا ہے۔ مملکت سعودی عرب شام کی تاریخ کے اس اہم مرحلے پر شامی عوام اور ان کے انتخاب کے لیے اپنی حمایت کا اعادہ کرتی ہے۔ سعودی عرب شام کے اتحاد اور اس کے عوام کی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے مشترکہ کوششوں پر زور دیتا ہے تاکہ اسے افراتفری اور تقسیم کی طرف جانے سے بچایا جاسکے۔

ہتھیاروں کے ڈپو میں دھماکے سے 11 افراد ہلاک: شامی جنگی نگران

دمشق (ایجنسی) ایک جنگی نگران نے بتایا کہ شام کے دارالحکومت دمشق کے قریب اتوار کے روز ہتھیاروں کے ایک ڈپو میں دھماکے سے 11 افراد ہلاک ہو گئے۔ سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا کہ دمشق سے 30 کلومیٹر (20 میل) دور صنعتی علاقے عدرا میں ہونے والے دھماکے کی وجہ" ممکنہ" اسرائیلی حملہ تھا۔
لیکن ایک اسرائیلی فوجی ذریعے نے یروشلم میں اے ایف پی کو بتایا کہ فوج نے" علاقے میں حملہ نہیں کیا۔" قریبی علاقے سے تعلق رکھنے والے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر اے ایف پی کو بتایا کہ" نامعلوم وجہ کے تحت ہونے والے اس دھماکے" نے صنعتی علاقے عدرا کو ہلا کر رکھ دیا جس میں ہلاکتوں کی ایک غیر متعینہ تعداد کی اطلاع ملی ہے۔ نیز انہوں نے کہا کہ امدادی کارروائیاں جاری تھیں۔ آبزرویٹری کے سربراہ رامی عبدالرحمٰن نے اے ایف پی کو بتایا کہ عدرا کے علاقے میں "(الاسد کی) حکومت سے تعلق رکھنے والے اسلحے کے ڈپو" میں" ممکنہ اسرائیلی حملے کے نتیجے میں دھماکے سے کم از کم 11 افراد ہلاک ہو گئے"۔ اسرائیلی فوجی ذرائع نے کہا:" ہمیں علاقے میں اسرائیلی دفاعی افواج کے حملوں کا علم نہیں ہے۔ دفاعی افواج نے علاقے میں حملہ نہیں کیا۔"
عبدالرحمٰن نے کہا کہ ہلاک شدگان" زیادہ تر عام شہری" تھے اور مزید کہا کہ الاسد کی معزولی کے بعد سے غربت زدہ ملک میں بعض شہریوں نے سابق فوجی مراکز کا رخ کیا ہے تاکہ دھاتوں سمیت" کوئی بھی قابلِ فروخت چیز مل سکے۔" آٹھ دسمبر کو الاسد کی معزولی کے بعد اسرائیل نے شامی فوجی تنصیبات پر یہ کہہ کر سینکڑوں فضائی حملے کیے کہ اس کا مقصد انہیں دشمن کے ہاتھوں میں جانے سے روکنا تھا۔

شمالی غزہ سے اسرائیل کی طرف پانچ راکٹ داغے گئے

غزہ (ایجنسی): اسرائیلی فوج نے اعلان کیا کہ اتوار کے روز شمالی غزہ کی پٹی سے اسرائیل کی طرف تقریباً" پانچ پروجیکٹائل" فائر کیے گئے۔ فوج نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ اس نے دو گولے روک دیے اور امکان ہے کہ باقی کھلے علاقوں میں گرے۔ میگن ڈیوڈ ایڈوم ایمبولینس سروس نے یہ بھی بتایا کہ اس کا عملہ ان علاقوں کی طرف جارہا ہے جہاں راکٹ حملوں کی اطلاعات ہیں۔
مقامی وقت کے مطابق تقریباً شام ساڑھے چار بجے تباہ شدہ اور محصور فلسطینی پٹی سے متصل سدیروت شہر کے آس پاس کے علاقے میں سائرن بجائے گئے۔
اسرائیل نے اس سے قبل ہفتے کے روز اعلان کیا تھا کہ اسے غزہ سے فائر کیے گئے دو" پراجیکٹائل" کے ذریعے نشانہ بنایا گیا تھا۔ ان دونوں راکٹوں کو روک دیا گیا تھا۔ غزہ کے رہائشیوں کا کہنا تھا کہ اسرائیلی فورسز، جو شمالی غزہ میں کئی ہفتوں سے فوجی آپریشن کر رہی ہے، نے بیت حانون قصبے کے باقی ماندہ رہائشیوں کو اتوار کے روز وہاں سے نکل جانے کا حکم دے دیا ہے کیونکہ اسرائیل کے بقول اسی علاقے سے فلسطینی عسکریت پسند راکٹ داغ رہے ہیں۔ رہائشیوں نے مزید کہا کہ انخلا کے احکامات نے نقل مکانی کی ایک نئی لہر پیدا کردی ہے لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ ان احکامات سے کتنے لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ شمالی غزہ میں تین ماہ سے جاری اس کی فوجی کارروائیوں کا مقصد حماس کے عسکریت پسندوں کو اپنی صفوں کو دوبارہ منظم کرنے سے روکنا ہے۔ فوج کا کہنا ہے کہ شہریوں کے انخلا کے احکامات کا مقصد انہیں نقصان کے راستے سے دور رکھنا ہے۔ دوسری جانب فلسطینی حکام اور اقوام متحدہ کے دیگر افراد کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں کوئی محفوظ جگہ نہیں ہے اور انخلا کی وجہ سے آبادی کے لیے انسانی حالات مزید ابتر ہوجاتے ہیں۔ شمال میں بیت حانون، جبالیا اور بیت لاہیا کے قصبوں کے آس پاس کا زیادہ تر علاقہ تباہ ہو چکا ہے۔ یہ قیاس آرائیاں بھی کی جارہی ہیں کہ ان علاقوں میں اسرائیل غزہ میں لڑائی کے خاتمے کے بعد ایک بند بفرزون قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ غزہ میں صحت کے شعبے کے حکام نے بتایا کہ پٹی میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں اب تک 45514 افراد کی اموات ہوچکی ہیں۔

اقامے کی خلاف ورزی: سعودی عرب میں ایک ہفتے میں 23,194 تارکین وطن گرفتار

ریاض (ایجنسی): سعودی پریس ایجنسی نے ہفتے کے روز اطلاع دی کہ سعودی حکام نے ایک ہفتے میں 23,194 افراد کو رہائش، کام اور سرحدی تحفظ سے متعلق ضوابط کی خلاف ورزی پر گرفتار کیا۔ ایک سرکاری رپورٹ کے مطابق کل 13,083 افراد کو اقامتی قوانین کی خلاف ورزی پر جبکہ 6,210 کو غیر قانونی سرحد عبور کرنے کی کوششوں پر اور مزید 3,901 افراد کو مزدوری سے متعلق مسائل پر گرفتار کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ مملکت میں غیر قانونی داخلے کی کوشش کرنے پر گرفتار شدہ 1,536 افراد میں سے 57 فیصد ایتھوپیا، 41 فیصد یمن اور 2 فیصد دیگر قومیتوں کے تھے۔ مزید 57 افراد ہمسایہ ممالک میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے گرفتار ہوئے اور 23 کو خلاف ورزی کرنے والوں کو نقل و حمل اور پناہ دینے میں ملوث ہونے پر گرفتار کیا گیا۔ وزارت داخلہ نے کہا کہ جو بھی شخص کسی کو مملکت میں غیر قانونی داخلے کی سہولت بشمول نقل وحمل اور پناہ گاہ فراہم کرتا ہے، اسے زیادہ سے زیادہ 15 سال قید اور 10 لاکھ ریال (260,000 ڈالر) تک جرمانے کے ساتھ ساتھ گاڑیوں اور جائیداد کی ضبطی کا سامنا ہوسکتا ہے۔

کیرالہ یوتھ کانفرنس قومی اتحاد، سماجی ترقی، اسلامی اقدار کے عزم پر اختتام پذیر

کالی کٹ/ تریشور
(عبدالکریم امجدی)
کیرالہ کے تریشور میں شیخ ابوبکر احمد نے قومی اتحاد، سماجی ترقی اور اسلامی اقدار پر زور دیتے ہوئے سنی کمیونٹی کے اندر اتحاد اور احترام کی اپیل کی ہے۔ سنی نظریات کو برقرار رکھنے کیلئے لوگوں میں افہام وتفہیم کے نام پر الگ تھلگ کرنے کی کوششوں کے خلاف سخت وارننگ دی ہے۔ شیخ نے بعض گروپوں کے ذریعہ اسلامی اقدار کی غلط تشریح تفرقہ انگیز نظریات کو اُجاگر کیا اور سنی برادریوں میں بقائے باہمی، جمہوری اصولوں کا احترام اور اس کی پاسداری کی تلقین کی۔ انہوں نے سنی ثقافت اور وراثت کی حفاظت کے لئے سمستھا تنظیم کا اہم کارنامہ بتایا۔ شیخ نے ویناڈ جیسے مصیبت زدہ علاقوں میں تعمیرنو، راحت رسانی کیلئے اجتماعی کوششوں کی تعریف کی اور اسکے قیام کے لئے حکومت سے مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ سنی یوتھ کانفرنس کا آخری روز ینگ انڈیا کانفرنس میں نوجوانوں کو بااختیار بنانے، ان کو ذریعہ معاش اور اعلیٰ تعلیم وہنر سے جوڑنے کیلئے کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی۔ کانفرنس میں تعلیمی، سماجی خدمات اور باہمی تعاون کے ذریعہ معاشرے میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی گئی، شرکا نے اسلامی اقدار وروایت پر عمل پیرا ہوکر ذاتی اور سماجی ترقی کے تئیں بیداری وجمیت کا ثبوت پیش کیا۔
کانفرنس سے ڈاکٹر عبدالحکیم ازہری نے تنظیم کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ینگ انڈیا کانفرنس کے ذریعہ ایسے نوجوان افراد کی تشکیل عمل میں لانا ہے جو معاشرہ میں قیادت کی قابل ہوں اور قومی اتحاد اور ملکی ترقی میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ اس کانفرنس میں ملک کے مختلف ۲۰ ریاستوں کے مندوبین نے شرکت کی۔
سہ روزہ کانفرنس میں کا آخری اجلاس سماجی ترقی اور بحالی کے موضوع کے تئیں منعقد ہوا۔ قبل ازیں فیوچر کیرالہ سمٹ، نیکسٹ جنرل کانکلیو، ہسٹری انسائٹ، ینگ انڈیا، حقوق انسانی، تحفظ جمہوریت، جیسے کئی اہم کانفرنسز الگ الگ سیشن میں جاری رہیں۔ مزید آں میڈیا، تعلیم، روزگار، ڈیجیٹل، ثقافتی ورثے پر قیمتی مقالہ پیش کیا گیا اور تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔ ایک سروے کے مطابق تاریخ ساز کانفرنس سے ریاست پر دیرپا اثرات مرتب ہونگے اور نوجوانوں کی ترقی کیلئے مستقبل کی راہ ہموار ہوگی۔ کانفرنس کے اہم امریکی اسکالر ڈاکٹر یحیٰ، سید بارا ہیم خلیل بخاری، پیروڈ ثقافی، ڈاکٹر حسین ثقافی، شوکت علی نعیمی، مولانا عبیداللہ ثقافی، نوشاد عالم مصباحی، فقیہ القمر، محمد احمد ہمدرد سمیت ریاست بھر علماو مشائخ، سیاسی وسماجی ومذہبی نمائندگان اور اہل قلم، صحافی اور عمائدین نے شرکت کی۔

بنگلور کی مسجد قباء میں اسٹڈی سنٹر کا قیام، ڈاکٹر عبدالقدیر کا انقلابی قدم

بیدر (پریس ریلیز):
بیدر شہر میں مسجد شاہ ابوالحسن قادری، مسجدِ مصطفیٰ، مسجدِ فیض المبین گلبرگہ، مسجدِ قریش مالیگاؤں مہاراشٹرا، روشن مسجد اورنگ آباد مہاراشٹرا، جامع مسجد نیوممبئی، حیدرآباد کے مسجد الفلاح اور مسجد محمد ٹولی چوکی کے بعد اب بنگلور میں واقع وسنت نگر کی مسجد قباء میں اسٹڈی سرکل کا افتتاح عمل میں آیا۔ یہاں ڈاکٹر عبدالقدیر نے فولڈنگ فرنیچر اپنی جانب سے فراہم کیا ہے۔ وسنت نگر کی مسجدِ قبا میں اسٹڈی سنٹر کا افتتاح بعد نمازِ عصر مولانا محمد الیاس رشادی صاحب کی دعا کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر مسجدِ ہذا کے صدر احسن اللہ اور سکریٹری نعیم اللہ، گلوبل شاہین ٹمکور کے ذمہ دار افضل شریف، کرناٹک مسلم متحدہ محاذ کے ذمہ دار اقبال احمد کے علاوہ معزز شخصیات موجود تھے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر چیئرمین شاہین ادارہ جات بیدر نے کہا کہ یہ بنگلور میں پہلا اسٹڈی سنٹر ہے۔ اگر اور مساجد کے ذمہ داران اس طرح کا نظم قائم کرنا چاہیں تو ان کا ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔ اگر تعلیمی بیداری کی شروعات مساجد سے ہوگی تو یقیناً کافی فائدہ ہوگا اور تعلیمی انقلاب آئے گا۔ امید کہ طلبہ اس سہولت سے استفادہ کریں گے۔
انہوں نے کہا کہ دو تین فلور والی مساجد کے اوپر کے فلور خالی ہوتے ہیں جہاں اکثر مساجد میں جمعہ کی نماز کے موقع پر ہی وہ پر ہوتے ہیں۔ اسٹڈی سنٹر کا جو فرنیچر ہے وہ فولڈنگ ہوجاتا ہے اور نمازِ جمعہ کے موقع پر اس فرنیچر کو فولڈنگ کرکے رکھ دیا جاسکتا ہے۔ ہمارا مقصد ہے کہ طلبہ پاک وصاف ماحول میں حصول تعلیم کیلئے مشغول رہیں گے اور اذان ہوجائے نیچے جاکر نماز ادا کرلیں گے۔ یہ نسل مسجد سے جڑ جائے گی تو محفوظ ہوجائے گی تو ہمارا مستقبل تابناک ہوگا۔ تعلیم کے ساتھ تربیت ہوجائے تو ہماری نسل کا مستقبل سنور جائے۔

''لوہیانامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مواد کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیانامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

بجلی کی نجکاری کے خلاف فیصلہ کن جدوجہد کا اعلان

لکھنؤ (ایجنسی) بجلی کی نجکاری کے خلاف بجلی ملازمین جوائنٹ سنگھرش سمیتی کے بینر تلے جھانسی میں منعقد بجلی پنچایت میں انجینئر اور ملازمین نے فیصلہ کن جہت جدوجہد کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بجلی ملازمین کو ریاست کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ پر پورا بھروسہ ہے۔بجلی ملازمین مسلسل بہتری لانے میں مصروف ہیں لیکن پاور کارپوریشن کی اعلیٰ قیادت یکطرفہ طور پر کارروائی کر کے پاور کارپوریشنوں میں صنعتی بدامنی کا ماحول پیدا کررہی ہے۔بجلی پنچایت میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ نجکاری کے خلاف اب فیصلہ کن جدوجہد کی جائے گی۔اس کا آغاز یکم جنوری سے شروع ہوگا اور بجلی ملازمین سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج کریں گے۔بجلی پنچایت میں سنگھرش سمیتی کے قائدین اور ملازمین نے ایک آواز میں کہا کہ بجلی میں مسلسل بہتری کی سمت میں کام ہورہا ہے۔2016-17 میں 41 فیصد نقصانات تھے جو سال 2023-24 میں کم ہوکر 17 فیصد رہ گئے ہیں۔بجلی ملازمین آئندہ ایک یا دو سالوں میں لائن لاس کو 15 فیصد سے نیچے لانے کے لیے پرعزم ہیں۔کام کا ماحول اچھا تھا جب پاور کارپوریشن انتظامیہ نے اچانک نجکاری کا اعلان کر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی ہے۔سنگھرش سمیتی کے لیڈران نے کہا کہ پاور کارپوریشن کی جانب سے تیار کردہ نجکاری کے مسودے میں پورے ڈسٹری بیوشن کارپوریشن کی تمام زمینیں صرف ایک روپے سالانہ لیز پر نجی کمپنی کو دینے کی تجویز ہے۔اسی طرح لاکھوں کروڑ روپے کے اثاثوں کو بغیر جانچ کے پرائیویٹ مالکان کے حوالے کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔جھانسی کی بجلی پنچایت میں بجلی انجینئروں اور ملازمین نے یہ بھی الزام لگایا کہ پاور کارپوریشن کے چیئرمین اور پوروانچل اور پشچیمانچل کے مینجنگ ڈائرکٹر اپنی ناکامی سے مایوس ہوکر منمانے طریقے سے انجینئروں اور ملازمین کو وی سی کے ذریعے معطل اور سزا دے کر خوف کا ماحول پیدا کررہے ہیں۔جو کہ سراسر اشتعال انگیز اقدام ہے۔اگر ان کی من مانی پر روک نہ لگائی گئی تو شدید ردعمل اور سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔سنگھرش سمیتی کے کنوینر شیلیندر دوبے، جتیندر سنگھ گرجر، مہیندر رائے، پی کے دکشت، دیپک چکرورتی، سرجو ترویدی نے بجلی پنچایت میں خطاب کیا۔اس پنچایت میں اورائی، مہوبہ، للت پور اور جھانسی کے بجلی انجینئرز کو شامل تھے۔

نشہ میں دھت نوجوانوں کا باپ بیٹے پر قاتلانہ حملہ

لکھنؤ (ایجنسی) پی جی آئی تھانہ علاقہ کے ڈلونا میں نشہ میں دھت پڑوسیوں نے معمولی بات پر ایک نوجوان پر قاتلانہ حملہ کردیا۔وہیں جب نوجوان کے والد اور چچا بیچ بچاؤ کرنے پہنچے تو حملہ آوروں نے انھیں لہولہان کردیا۔اس دوران نوجوان کے والد کا ایک ہاتھ اور داہنی پسلی ٹوٹ گئی۔وہیں والد کی تحریر پر پولیس نے حملہ آوروں کے خلاف مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔انجنی ساہو اپنے کنبہ کے ساتھ پی جی آئی کے ڈلونا میں رہتے ہیں۔ان کے مطابق ان کا بیٹا ونائک ساہو جمعہ کی شب رات تقریباً 8 بجے گاڑی سے گھر واپس آرہا تھا تبھی گاؤں کے ہی نشہ میں دھت اجیت، سجیت، مایا رام و آکاش نے معمولی بات پر اسے روک لیا اور اسے بے رحمی سے پیٹنے لگے۔انجنی کو جیسے ہی واردات کی جانکاری ہوئی تو موقع پر پہنچ گئے لیکن اسی دوران نوجوانوں کے گھر کی عورتیں بھی وہیں آگئی اور سبھی نے لاٹھی ڈنڈے و سریا سے باپ۔بیٹے پر حملہ کردیا۔انجنی کے بھائی موہت نے بیچ بچاؤ کرنا چاہا تو حملہ آوروں نے اسے بھی پیٹ کر لہولہان کردیا۔مار پیٹ کے دوران انجنی کا داہنا ہاتھ اور داہنے طرف کی پسلی ٹوٹ گئی۔جب گاؤں والے دوڑے تو حملہ آور وہاں سے فرار ہوگئے۔اطلاع پر پہنچی پولیس نے زخمی نوجوان، اس کے والد اور چچا کو ٹراما سینٹر پہنچایا۔پولیس نے ہفتہ کو مقدمہ درج کر کے حملہ آوروں کی تلاش دوش دی لیکن مخالف ابھی بھی متاثرہ کنبہ کو دھمکار ہے ہیں۔

جھگی جھونپڑیوں کو ہٹانے پہنچی لکھنؤ نگر نگم کی ٹیم پر حملہ

بلڈوزر کارروائی کے لئے 5 تھانوں کی فورس اور پی اے سی بلائی گئی

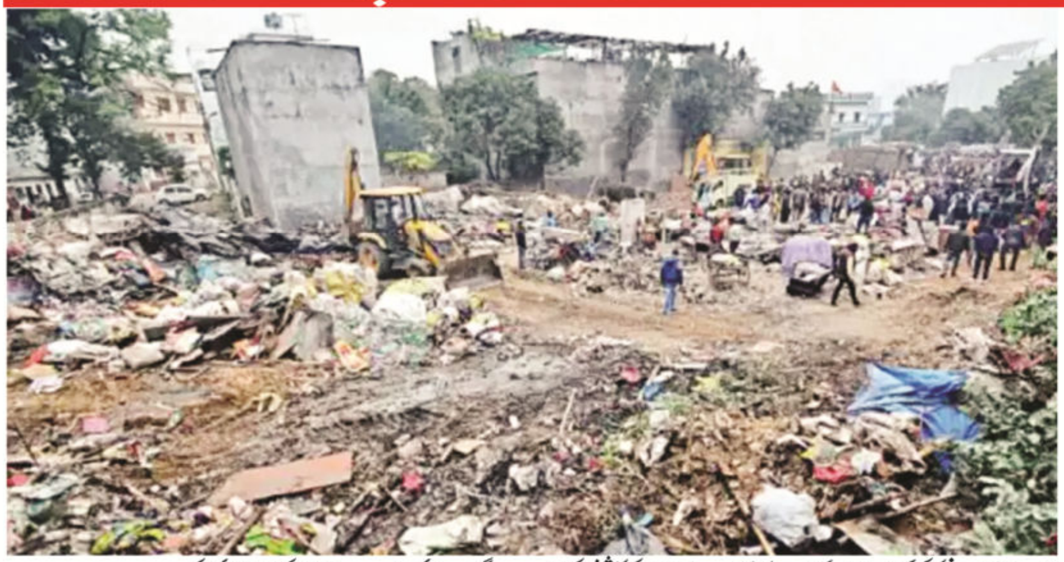

لکھنؤ (ایجنسی): اندرا نگر میں نجی گاڑیوں کو ضبط کرنے آئے میونسپل کارپوریشن کے دستے پر حملے کے بعد بھیڑ کو قابو کرنے کے لیے پانچ تھانوں کی فورس اور پی اے سی کو بلانا پڑا۔اس کے بعد میونسپل کارپوریشن اور پولیس افسران مہم چلا سکتے تھے۔جوائنٹ سی پی کے اعلان کے بعد کچی آبادی میں رہنے والے لوگوں کو جگہ خالی کرنی پڑی۔اس کے بعد بلڈوزر نے صرف آدھے گھنٹے میں 20 کچی آبادیوں کو زمین بوس کردیا۔

حملے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی میئر سشما کھڑکوال نے پولیس اہلکاروں سے کہا کہ اگر کونسلرز اور ملازمین کو مارا پیٹا جائے تو میئر ہونے کا کیا فائدہ۔اگر کوئی افسر کچھ غلط کررہا ہے تو کارروائی کروں گا لیکن کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ میونسپل کارپوریشن کے ملازم پر ہاتھ اٹھائے کچی آبادیوں میں پانی اور بجلی کے کنکشن تھے۔کئی جھونپڑیوں میں اے سی لگے ہوئے تھے۔فرج اور ٹی وی بھی تھے۔یہ دیکھ کر میونسپل کارپوریشن کے افسران نے جلکل اور لیسا کے ذمہ داران کو اس بات کی جانچ کرنے کی ہدایت دی کہ کچی بستیوں میں کنکشن کیسے پائے گئے۔ساتھ ہی پلاٹ کا مالک ہونے کا دعویٰ کرنے والے چاند بابو کے بھائی طارق کا کہنا ہے کہ پلاٹ میں بجلی کا کنکشن اور سمرسبل قانونی طور پر لگایا گیا ہے۔

کارروائی کے دوران کچی آبادیوں سے 20 سے 25 مرغیاں چھوڑی گئیں۔ہجوم ان مرغیوں کو پکڑنے کے لیے آگے آیا لیکن پولیس نے انہیں بھگا دیا۔اس دوران میونسپل کارپوریشن زون 7 میں تعینات ایک ملازم نے ایک مرغی کو پکڑ کر بوری میں رکھا اور ملبے کے درمیان سے باہر نکل آئے اور ایک کلومیٹر دور سوگا ماؤ اور چندن گاؤں میں کئی بیگھوں میں 150 سے زائد کچی بستیاں بھی بنالیں۔رکھا گیا ہے۔یہ لوگ زون 7 سے کچرا لے کر یہاں آتے ہیں۔اندرا نگر میں کارروائی کی اطلاع ملتے ہی اس کالونی کے لوگ بھی سڑکوں پر نکل آئے۔

ہجوم میں موجود لوگوں نے ایگزیکٹیو آرگنائزیشن لائن سیکیورٹی ایجنسی (LSA) کی خاتون وارڈ منیجر کے کپڑے تک پھاڑ ڈالے۔منیجر نے بتایا کہ گھوڑے والا مندر کے قریب پہنچ کر اچانک 150 سے 200 لوگ جمع ہوگئے۔ہجوم میں سے دو لوگوں نے اسے بازو پکڑ کر گھسیٹنا شروع کردیا۔جب اس نے خود کو چھڑانے کی کوشش کی تو دوسرے لوگوں نے بھی اسے گھسیٹنا اور مارنا شروع کردیا۔

ملازم شیو بالک نے کہا کہ پوری ٹیم اس حملے سے دنگ رہ گئی۔جب وہ وہاں سے بھاگا تو بھیڑ اسے پیچھے سے لاٹھیوں سے مارتی رہی۔جیکٹ اتاری جس میں موبائل فون بھی تھا۔کسی طرح وہ بھیڑ سے بچ کر ایک گھر میں چھپ گیا۔ساتھی ملازم دیپ بھوشن اور ڈرائیور آدرش و کرم سنگھ کو لوگوں نے سڑک پر پھینکا اور مارا پیٹا۔دیپ بھوشن کی جیکٹ اور موبائل بھی چھین لیا گیا۔میونسپل کارپوریشن کی صفائی اور فوڈ انسپکٹر وجیتا دویدی نے بتایا کہ جب حملے کی اطلاع گاڑی سے موقع پر پہنچی تو ہجوم نے گاڑی پر ہی حملہ کردیا۔فرار ہونے کے لیے گاڑی میں چھپنا پڑا تاہم لوگوں نے گاڑی کی توڑ پھوڑ بھی کی۔

کانگریس کونسلر مکیش سنگھ چوہان نے میونسپل کارپوریشن ٹیم پر حملہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کو ایسے انتشار پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہئے۔پرائیویٹ کارٹ فروش کئی سالوں سے شہر میں کچرا اٹھا رہے تھے۔میئر اور ایم ایل اے کا الزام ہے کہ وہ بنگلہ دیشی شہری ہیں۔اس الزام نے ریاستی اور مرکزی حکومتوں کے کام کاج پر سوال اٹھائے ہیں۔کیا میونسپل کارپوریشن کو اس کا پہلے علم نہیں تھا؟ اگر دارالحکومت میں غیر قانونی شہری موجود ہیں تو اسے انتظامیہ کی بڑی ناکامی کیوں نہ سمجھا جائے۔کیا ریاستی حکومت ان شہریوں کی شناخت اور ملک بدر کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے؟

سرد ہواؤں نے کرایا سردی کا احساس

لکھنؤ (ایجنسی) اتوار کو دن بھر چلنے والی تیز سرد ہواؤں نے دارالحکومت کے لوگوں کو پہلی بار شدید سردی کا احساس دلایا۔برفیلی ہواؤں کے باعث دن کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔دن کا درجہ حرارت معمول سے 1.3 ڈگری کم ہوکر 19.8 ڈگری پر آگیا۔محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ آنے والے دنوں میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی واقع ہوگی۔شدید سردی ایک ہفتے تک رہنے کا امکان ہے۔اتوار کا آغاز ہی شدید سردی کے ساتھ ہوا۔صبح تھوڑی دیر کے لیے ہلکی دھوپ تھی لیکن کچھ دیر بعد بادلوں نے گھیرا تنگ کردیا۔اس کے بعد پورا دن سورج نظر نہیں آیا۔بادلوں کے ساتھ چلنے والی تیز ہوا نے سردی میں مزید اضافہ کردیا ہے۔شام کے وقت سرد ہواؤں کی شدت میں اضافہ ہوگیا جس کی وجہ سے درجہ حرارت تیزی سے گرنے لگا۔لوگوں کو سردی سے بچنے کے لیے الاؤ اور دیگر تدابیر کا سہارا لیتے ہوئے دیکھا گیا۔زیادہ تر لوگ شام ہوتے ہی گھروں میں قید ہوگئے۔زونل میٹرولوجیکل سینٹر کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ نے بتایا کہ ریاست کے مغربی اضلاع میں بارش کے اثر اور پہاڑوں پر برف باری کی وجہ سے ہوا کافی سرد ہورہی ہے۔اس کا اثر آنے والے دنوں میں بھی رہے گا۔

چکن گونیا کے بعد جوڑوں کے درد میں آیورویدک علاج موثر

لکھنؤ (ایجنسی) آیوروید میں تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ چکن گونیا یا وائرل بخار کے بعد جوڑوں کے درد اور گٹھیا میں آیورویدک ادویات بہت کارآمد ہیں۔یہ تحقیق آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف آیوروید نئی دہلی سے شائع ہونے والے بین الاقوامی آیوروید ریسرچ جرنل آئی جے اے آر نے شائع کی ہے۔توڑیا گنج کے گورنمنٹ آیوروید کالج اور اسپتال کے آرتھرائٹس ریسرچ سینٹر کے سابق ڈائریکٹر ڈاکٹر سنجیو رستوگی نے کہا کہ ہر سال ستمبر اور جنوری کے درمیان بڑی تعداد میں لوگ وائرل بخار کا شکار ہوتے ہیں۔اگر یہ وائرل بخار چکن گونیا یا ڈینگی کی وجہ سے ہو تو جوڑوں کا درد اس کی بڑی علامت ہے۔بخار کے کم ہونے کے بعد ایسے مریضوں میں جوڑوں کے درد کا مسئلہ طویل عرصے تک برقرار رہتا ہے اور ان میں سے 30 سے 40 فیصد مریضوں کو یہ مستقل جوڑوں کے درد کی صورت میں طویل عرصے تک پریشان کرسکتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ جوڑوں کے درد میں دیگر اقسام کی دوائیں آرام دیتی ہیں لیکن کچھ عرصے بعد جب دوائیں بند ہوجاتی ہیں تو دوبارہ مسئلہ ہوجاتا ہے۔ایسے مریض آیورویدک ادویات کی طرف رجوع کرتے ہیں۔تحقیق میں، مریضوں کو آیورویدک علاج سے وائرل بخار کے بعد گٹھیا سے نجات ملی۔تحقیق میں وائرل بخار کے بعد جوڑوں کے درد میں مبتلا 80 مریضوں کو شامل کیا گیا۔

شیعہ کالج میں مقابلہ حسن قرأت کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) شیعہ کالج وکٹوریہ اسٹریٹ میں مجلس علمائے شیعہ کالج کی زیرنگرانی اور شیعہ عربی کالج کی جانب سے حسن قرأت قرآن کریم کے ایک مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس کا افتتاح قرآن کی تلاوت کے ساتھ قاری ندیم نجفی نے کیا۔مولانا یعسوب عباس نے افتتاحی تقریر میں مہمانوں کا استقبال کیا جس کے بعد مہمان ذی وقار حجۃ الاسلام مولانا زاہد احمد رضوی، حجۃ الاسلام مولانا جعفر عباس، حجۃ الاسلام مولانا پیام حیدر رضوی، مولانا ظہیر عباس ممبئی و عباس مرتضیٰ شمسی منیجر شیعہ کالج نے اپنی تقریر میں قرآن اور اہلبیت پر روشنی ڈالی اور مقابلہ حسن قرأت منعقد کرنے والوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ اپنی نوعیت کا بالکل الگ اور معیاری پروگرام ہے۔اس کو آئندہ بھی جاری و ساری رہنا چاہئے۔اس سے ہمارے نوجوانوں میں قرآن پاک کو لے کر اور زیادہ بیداری پیدا ہوگی۔تقریر کے بعد قراء حضرات نے اپنی بہترین حسن قرأت کا مظاہرہ کیا جس کے بعد مسابقہ میں موجود جج صاحبان حجۃ الاسلام مولانا قاری طاہر جعفری، حجۃ الاسلام مولانا قاری سید ابو افتخار زیدی، حجۃ الاسلام مولانا محمد ابراہیم نے فیصلہ سناتے ہوئے ٹاپ پر مدرسہ تجوید و قرأت کے قاری مرزا محمد عباس، مدرسہ تنظیم المکاتب کے قاری مولوی سید محمد تقی جعفری کو پہلا، تنظیم المکاتب کے قاری مولوی سید نقی عباس رضوی کو دوسرا اور مدرسہ تجوید و قرأت کے محمد حسن کو تیسرا مقام دیا جس کے بعد قراء حضرات کو علمائے کرام کے بدست سند و انعامات تقسیم کیے گئے۔اس موقع پر بطور مہمان خصوصی حجۃ الاسلام مولانا سید اسحاق رضوی پرنسپل سلطان المدارس، حجۃ الاسلام مولانا مرزا رضا عباس پرنسپل مدرسہ جامعۃ التبلیغ، حجۃ الاسلام مولانا سید ممتاز جعفر پرنسپل مدرسہ جامعہ امامیہ تنظیم المکاتب، حجۃ الاسلام مولانا شبیہ الحسن اعظمی پرنسپل مدرسہ ابو طالب کے علاوہ مولانا انور حسین رضوی، مولانا اعجاز اطہر، مولانا تفسیر حسن، مولانا کمیل عباس، اعجاز زیدی، پروفیسر سید شبیہ رضا باقری پرنسپل شیعہ پی جی کالج، سید حسن سعید پرنسپل شیعہ انٹر کالج، سید حسن مہدی جھبو، ظہیر مصطفیٰ، ثروت تقی، عباس نگار، نواب محسن، ذوالکفل رضوی، شیخ سعید، پرنس اقبال مرزا، ڈاکٹر صادق عابدی پرنسپل شیعہ لاء کالج، شہزاد عباس، اظہر حسین کے ساتھ کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی۔یہ اطلاع رہبر علی نے دی۔

اولیاء اللہ کی بارگاہ سے تمام پریشانیوں سے نجات ملتی ہے: مفتی عرفان میاں

شاہ دوست محمد عرف شاہ دوسیؒ کھدرا کے سہ روزہ عرس کا آغاز

لکھنؤ (پریس ریلیز) حضرت شاہ دوست محمد عرف شاہ دوسی باباؒ واقع ٹی جی ہاسپٹل کھدرا کے سالانہ عرس کا آغاز مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی کی سرپرستی میں محفل میلاد النبیؐ سے کیا گیا۔محفل کا آغاز قاری فیاض نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔قاری عبدالرحمٰن، قاری رضوان عطاری، قاری شمشاد برکاتی، قاری شرف الدین، مولانا مسعود، قاری طاہر اور حافظ انس نے نعت پاک پیش کی۔نظامت قاری توصیف رضا نے کی۔درگاہ انتظامیہ کمیٹی کے صدر محمد فاروق عرف بابو نے تمام مہمانوں کی گلپوشی کر کے خیر مقدم کیا۔

مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ نے اپنے خطاب میں کہا کہ انسان کو اللہ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اور دنیا میں اپنا خلیفہ بنایا ہے، اس کیلئے علم کو ضروری قرار دیا ہے۔یہ قرآنی پیغام حضرت آدمؑ سے لے کر ہمارے آقا و مولاؐ کے علاوہ رہتی دنیا تک جاری ہے۔اقراء باسم ربک کے ذریعہ تعلیم یافتہ آدمی خدا کو شاہد و موجود جانتا ہے اور اس کے حرام و حلال پر عمل کرتا ہے، تبھی اچھا معاشرہ بنتا ہے۔یہی پیغام اللہ کے رسولؐ، صحابہؓ، اہلبیتؓ، علماء اور اولیاء اللہ ابھی تک دیتے آرہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ قرآنی چیلنج ہے: کیا عالم کی برابری جاہل کرسکتا ہے؟ اور آقاؐ کی حدیث مبارکہ ہے کہ عالم کو عابد پر ایسی فضیلت حاصل ہے کہ چودھویں رات کے چاند کو ستاروں پر اور آپؐ نے حکم دیا کہ علم حاصل کرو اگرچہ وہ چین میں ملے۔اس روشنی میں مسلمان خدا اور رسولؐ کے کلاموں کی نافرمانی کرتے ہوئے کیا اشرف المخلوقات بن پارہے ہیں جب کہ سارا معاشرہ طرح طرح کی خرابیوں کا شکار ہے۔حضرت شاہ دوست محمد عرف شاہ دوسیؒ کی درگاہ سے لوگ اب بھی فیضیاب ہوکر طرح طرح کی پریشانیوں سے نجات پارہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ آج دنیا تعلیمات رسولؐ سے غافل ہوکر آخرت کی جنت کے بجائے دنیا کو جنت بنانے میں مصروف ہے۔حقیقت کو قبول کریں اور خوف خدا میں آنسو بہائیں تاکہ دل نرم ہوجائے اور اخروی زندگی کی تیاری کریں اور اپنی قبروں کو عذاب سے بچائیں۔محفل میلاد النبیؐ کا اختتام مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی کی دعا پر ہوا۔محفل میں مولانا عفان عتیق فرنگی محلی، محمد صغیر خان پارشد، محمد فاروق عرف بابو، محمد سلیم، محمد اشتیاق، حافظ شکیل نظامی، وارث علی، محمد منیر، ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی وغیرہ نے شرکت کی۔

مشتبہ حالات میں لڑکی گھر سے لاپتہ

لکھنؤ (ایجنسی) عالم باغ تھانہ علاقہ میں رہنے والی لڑکی گزشتہ ہفتہ کو دیر رات گھر میں بغیر بتائے لاپتہ ہوگئی۔لاپتہ لڑکی کی ماں نے ایک نوجوان، اس کے اہل خانہ، رشتہ داروں اور دوستوں پر ساز باز کر کے بیٹی کو بھگا لے جانے الزام لگاتے ہوئے نامزد تحریر دی ہے۔ماں کی تحریر پر مقدمہ درج کر کے پولیس کارروائی میں مصروف ہے۔عالم باغ تھانہ علاقہ کے سجان پورا میں اپنے کنبہ کے ساتھ رہنے والی انجو چودھری بیوی رام سمیر چودھری کی مانیں تو گزشتہ 22 دسمبر کی شب ان کی بیٹی ویشنوی چودھری عرف پیہو گورکھپور کے ٹرانسپورٹ نگر کے قریب واقع ترکمان پور پٹواری ٹولہ کا رہنے والا وشنو چودھری بھلا پھسلا کر اپنے ساتھ بھگا لے گیا ہے۔متاثرہ کا الزام ہے کہ نوجوان خالو، خالہ، بھائی، پاپا و اس کے دوست بھی اس کارنامے میں شامل ہیں۔لاپتہ لڑکی کی ماں کا کہنا ہیکہ ان بیٹی ویشنوی، وشنو نامی نوجوان سے اکثر فون پر بات کیا کرتی تھی۔لاپتہ لڑکی کی ماں کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے پولیس کارروائی میں مصروف ہے۔

ریاست میں بنائی گئیں 16 لاکھ سے زائد فارمرس آئی ڈی

فارمرس آئی ڈی بنانے میں پوری ریاست میں جونپور نے ماری بازی

لکھنؤ (ایجنسی) یوگی حکومت کسانوں کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ دلانے کیلئے وسیع پیمانے پر مختلف مہم چلا رہی ہے۔اسی کے تحت وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر پوری ریاست میں مہم چلا کر فارمرس آئی ڈی بنائی جارہی ہیں تاکہ کسانوں کو اسکیموں کا فائدہ ملنے میں شفافیت اور تیزی لائی جاسکے۔وہیں فارمرس آئی ڈی بنانے میں پوری ریاست میں جونپور نے بازی ماری ہے جبکہ رامپور، امبیڈکر نگر، مہراج گنج اور پیلی بھیت نے ٹاپ فائیو اضلاع میں جگہ بنائی ہے۔

وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست کی کمان سنبھالتے ہی کسانوں کو ہر سہولت مہیا کرانے کیلئے کئی بڑے قدم اٹھائے۔اسی کا نتیجہ ہے کہ آج ریاست کا کسان خوشحال ہورہا ہے۔ان کی آمدنی میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔وزیراعلیٰ یوگی کی ہدایت پر کسانوں کی ڈیجیٹل آئی ڈی بنانے کیلئے مہم چلائی جارہی ہے۔اس وقت ریاست میں 2 کروڑ 22 لاکھ 96 ہزار 269 کسان رہائش پذیر ہیں۔ایسے میں انھیں ڈیجیٹل آئی ڈی مہیا کرانے کیلئے مہم چلائی جارہی ہے۔ریاست میں 28 دسمبر کی شام 6 بجے تک 1665233 فارمرس آئی ڈی بنائی جاچکی ہیں۔اسی سلسلے میں جونپور ضلع نے 28 دسمبر کی شام 6 بجے تک ایک لاکھ 9 ہزار 48 فارمرس آئی ڈی بنا کر پوری ریاست میں اول مقام حاصل کیا ہے۔ضلع مجسٹریٹ دنیش چندر سنگھ نے بتایا کہ وزیراعلیٰ یوگی کی منشا کے مطابق ضلع میں کسانوں کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ دینے کیلئے فارمرس آئی ڈی بنائی جارہی ہے۔اسی کا نتیجہ ہے کہ جونپور فارمرس آئی ڈی بنانے میں پوری ریاست میں پہلے پائیدان پر ہے۔اسی طرح فارمرس آئی ڈی بنانے میں رامپور دوسرے، امبیڈکر نگر تیسرے، مہراج گنج چوتھے اور پیلی بھیت پانچویں مقام پر ہے۔رامپور کے ضلع مجسٹریٹ جوگندر سنگھ نے بتایا کہ رامپور میں 28 دسمبر کی شام 6 بجے تک 92 ہزار 26 فارمرس آئی ڈی بنائی گئی ہیں۔

امبیڈکر نگر کے ضلع مجسٹریٹ اویناش سنگھ نے بتایا کہ ضلع نے 28 دسمبر تک 66 ہزار 115 فارمرس آئی ڈی بنا کر تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔مہراج گنج کے ضلع مجسٹریٹ انونے جھانے بتایا کہ ضلع نے 66 ہزار 550 فارمرس آئی ڈی بنا کر ریاست میں چوتھا مقام حاصل کیا ہے۔

انھوں نے بتایا کہ کیمپ لگا کر اور مہم چلا کر فارمرس آئی ڈی بنائی جارہی ہے۔پیلی بھیت کے ضلع مجسٹریٹ سنجے سنگھ نے بتایا کہ ضلع نے 50 ہزار 399 فارمرس آئی ڈی بنا کر ٹاپ فائیو میں جگہ بنائی ہے۔قابل ذکر ہے کہ فارمرس آئی ڈی سے کسانوں کو وزیراعظم کسان سمان ندھی، فصل بیمہ یوجنا سمیت دیگر فلاحی اسکیموں کا فائدہ مل سکے گا۔یہ پہل کسانوں کے معیار زندگی میں بہتری اور انھیں خودکفیل بنانے کی سمت میں ایک بڑا قدم ہے۔ایسے میں ضلع مجسٹریٹوں، دیہی علاقوں میں اسسٹنٹ ملازمین اور رضاکار تنظیموں کے تعاون سے مہم کو رفتار دی جارہی ہے۔

مکان سے ہزاروں کی چوری

لکھنؤ (ایجنسی) سوشانت گولف سٹی علاقہ کے مہی پال کھیڑا گاؤں میں ایک نصف گھنٹہ کیلئے مکان میں تالا ڈال کر باہر گیا۔اسی دوران چور نے گھر میں گھس کر لاکھوں کے زیورات ونقدی چوری کرلیا۔جب مذکورہ شخص واپس آیا تو دیکھا کہ گھر کے اندر کا سامان ادھر ادھر پڑا ہے اور پیچھے کے دروازہ کے تالے لوٹے ہوئے ہیں۔مہی پال کھیڑا گاؤں کے رہنے والے کرن یادو نے پولیس سے شکایت کرتے ہوئے بتایا کہ 28 دسمبر کو دن میں اس کی ماں پریما دیوی گھر میں تنہا تھی تبھی پڑوس میں رہنے والی ایک عورت نے آیوشمان کارڈ کے بہانے سے صبح تقریباً 11.30 بجے اپنے ساتھ لے گئی تھی۔متاثرہ نے بتایا کہ تقریباً نصف گھنٹہ کے بعد تقریباً 12 بجے دوپہر اس کے والد رام سنگھ یادو گھر آگئے تھے اور دیکھا کہ اندر سے پیچھے کے دروازہ میں بند تالا ٹوٹا تھا اس کے بعد لاکر و الماریاں چیک کی گئی تو سامان غائب تھا۔متاثرہ نے پولیس کو بتایا کہ اسے شک ہے کہ پڑوس میں رہنے والی دو عورتوں اور ان کے بھائی نے ہی اس کے گھر میں چوری کی ہے۔

ای ڈی نے شائن سٹی سرمایہ کاروں کے 225 کروڑ دعوؤں کی تصدیق کی

اب سرمایہ کار 15 فروری تک کرسکتے ہیں شکایت

لکھنؤ (ایجنسی) ریاست کی مشہور شائن سٹی مالکان کی ضبط املاک کو نیلام کرانے سے قبل انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سرمایہ کاروں کے دعوؤں کی فی الحال تصدیق کرانے میں مصروف ہے۔سرمایہ کاروں نے اب تک 225 کروڑ روپے کے دعوے پیش کیے ہیں۔سرمایہ کار اپنی ڈوبی رقم حاصل کرنے کیلئے 15 فروری تک شکایت کرسکتے ہیں۔کورٹ نے ماضی میں سرمایہ کاروں کو دعوے پیش کرنے کیلئے ایک ماہ کا وقت دیا تھا۔ای ڈی افسران کا دعویٰ ہے کہ کچھ سرمایہ کاروں نے کورٹ میں عرضی دے کر دعوے پیش کرنے کیلئے مزید وقت دیے جانے کا مطالبہ کیا تھا۔کورٹ نے 2 ماہ کا وقت بڑھا دیا ہے۔اب سرمایہ کار 15 فروری تک شکایت کرسکتے ہیں۔اب تک 1800 سے زیادہ سرمایہ کار اپنے دعوے پیش کرچکے ہیں۔ای ڈی مختلف بینکوں کے توسط سے 600 سے زیادہ دعوؤں کی تصدیق کراچکا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ ای ڈی شائن سٹی مالکان اور ان کے معاونین کی تقریباً 264 کروڑ روپے کی املاک ضبط کرچکا ہے۔ای ڈی ریاست میں پہلی مرتبہ ضبط املاک کو نیلام کرا کے سرمایہ کاروں کو ان کی ڈوبی رقم دلانے کی کارروائی کررہا ہے۔شائن سٹی انفرا پروجیکٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ڈائریکٹر راشد نسیم نے سرمایہ کاروں کو ریئل اسٹیٹ کی دلکش اسکیموں کا جھانسہ دے کر ان کی رقم غصب کرلی تھی۔یہی نہیں معاملے میں سرمایہ کاروں نے شائن سٹی مالکان کے خلاف فریب دہی کے مقدمے درج کرائے تھے۔حکومت نے معاملے کی جانچ ای او ڈبلیو کو سونپی تھی۔ای ڈی نے بھی معاملے میں منی لانڈرنگ کا کیس درج کر کے اپنی جانچ شروع کی تھی۔

جعلی پاسپورٹ سے دوبئی بھاگا

ملزم: جانچ ایجنسیوں کا شکنجہ کسنے کے دوران ہی ملزم راشد نسیم جون 2019 میں ملک چھوڑ کر دوبئی بھاگ نکلا تھا۔اس کیلئے اس نے جعلسازی سے بنوائے گئے دوسرے پاسپورٹ کا استعمال کیا تھا۔ای ڈی نے گزشتہ دنوں راشد نسیم کے خلاف فیوژیٹو اکونومک افینڈرس ایکٹ-2018 کے تحت مقدمہ درج کرایا تھا۔اس کے ساتھ ہی سرمایہ کاروں کی ڈوبی رقم واپس کرانے کیلئے ضبط املاک کو نیلام کرانے کی کارروائی شروع کی گئی تھی۔ہائی کورٹ کے حکم پر معاملے کی جانچ ای او ڈبلیو، سیریس فراڈ انویسٹی گیشن آفس (ایس ایف آئی او) اور ای ڈی مل کر کررہے ہیں۔ای ڈی نے شائن سٹی اور ان کے معاونین کی کئی دیگر بے نامی املاک کو نشان زد کیا ہے۔ان میں کچھ املاک ممبئی و لکھنؤ میں ہیں۔جلد ہی انھیں بھی ضبط کیا جائے گا۔شائن سٹی مالکوں نے سرمایہ کاروں سے ٹھگی گئی رقم کا بڑا حصہ اپنی معاون کمپنیوں کے اکاؤنٹس میں ڈائیورٹ کیا تھا جن سے بے نامی املاک خریدی گئی تھیں۔

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
جس اخبار پر رہتی ہے ہر نظر
روزنامہ لوھیا نامہ
جس کا ایک ایک لفظ ہے معتبر
نئی تاریخ لکھ رہا ہے جبیں وقت پر
ای-پیپر
اب آپ ہندوستان یا دنیا کے کسی گوشے میں بھی ہوں پڑھ سکتے ہیں اپنے صوبے کی ہر خبر
وزٹ کریں
www.lohianama.com

بس ایک کلک
میں پڑھیں اپنی
ریاست کی ہر خبر